REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION NO. PG. D. P. 6

جلد ۳۳ — شمارہ ۲۳

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: عبدالحق فضل

نائب: قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ: سالانہ ۶۰ روپے، ششماہی ۳۲ روپے، ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۲۵۰ روپے، بذریعہ ہوائی ڈاک ...

فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

The Weekly "BADR" Qadian 143516

۸ر جون ۱۹۸۴ء — ۸ر احسان ۱۳۶۳ ہش — ۱۳ر ذیقعدہ ۱۴۰۴ ہجری

اخبار احمدیہ

قادیان ۸ر احسان (جون) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ہنوز تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

احباب کرام التزام کے ساتھ عاجزانہ دعاؤں سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

نوبل انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی علی گڑھ تشریف آمد

ادارہ تہذیب اخلاق کی تقریب تقسیم انعامات

والہانہ خلوص و خراجِ عقیدت کے خوشگوار مناظر — آل انڈیا ریڈیو کا خصوصی انتظام

(رپورٹ مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب فریدی، لیکچرر ... سائنٹسٹ)

علی گڑھ ۱۳؍۵؍۸۴ نوبل انعام یافتہ، ماہر فزکس، تیسری دنیا اور عالم احمدیت و اسلام کے مایہ ناز سپوت پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب علی گڑھ میں تیسری مرتبہ تشریف لائے اور حسبِ دستور ۷۷ صاحب مہمانِ خصوصی ہوئے۔ اس سلسلے میں متعدد تقریبات میں خصوصی تقریب ۱۳ر مئی کو کینیڈی ہال آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی۔ قبل ازیں کینیڈی ہال کو نہایت پُر وقار طریق پر، سلام صاحب کے اعزاز میں بڑے بڑے بینرز، وبینر پردوں، پھولوں، بیتل کے مخصوص بڑے بڑے گملوں، قالینوں اور سپاٹ لائیٹس کے ذریعہ سجایا گیا۔ ان کی آمد کی تشہیر کے لئے ہر قسم کے ہینڈ بل اور دعوتی کارڈز تقسیم کئے گئے۔ نتیجۃً ساڑھے دس بجے تک یعنی تقریب شروع ہونے کے وقت تک تمام ہال ہاؤس فل تھا اور لوگ بے صبری آمیز سکون کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کا انتظار کر رہے تھے۔ ٹھیک وقت پر تالیوں، مسکراہٹوں اور فلیش لائیٹ کی چکاچوند کے درمیان گہرے رنگ کے سوٹ اور ہیٹ میں ملبوس، چھڑی ہاتھ میں لئے سادگی اور متانت کی تصویر بنے ڈاکٹر صاحب سائیڈ گیلری سے سٹیج پر نمودار ہوئے۔ یونیورسٹی کے احباب نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ ہلا کر مہمانِ خصوصی اور دیگر احباب اختیار کے لئے خوشی اور خوش آمدید گی کا اظہار کیا اور یہ چھوٹا سا قافلہ زرّیں کرسیوں پر رونق افروز ہوا۔

مدعوین اور مقررین میں وائس چانسلر مکرم ہاشم علی صاحب اور پرو وائس چانسلر جناب ڈاکٹر وسیع الرحمٰن صاحب کے علاوہ، مکرم حکیم عبدالحمید صاحب ڈائریکٹر ہمدرد فاؤنڈیشن مکرم سید حامد صاحب سابق وائس چانسلر پروفیسر اسرار احمد صاحب ڈائریکٹر سی پی ایس وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا پُر وقار اور پُر خلوص چہرہ اعلیٰ متانت اور مقناطیسی شخصیت تمام نگاہ شوق کا مرکز بنی رہی اور سلسلہ دیدہ وری سینٹر فار پروموشن آف سائنس (سی پی ایس) کے زیر اہتمام تقسیم انعامات منجانب ادارہ تہذیب اخلاق کے اعلان کے ساتھ ٹوٹا۔ جلسے کی کارروائی حسبِ روایت قرآن پاک کی تلاوت کریمہ سے شروع ہوئی۔ ازاں بعد پروفیسر اسرار احمد صاحب نے اپنے سپاسنامہ میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا تحریری تعارف، جائے پیدائش، ابتدائی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور مزید اعلیٰ تعلیم اور ایوارڈز کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ ڈاکٹر سلام صاحب کو پچیس ۲۵ انٹرنیشنل ایوارڈز جن میں کیمبرج یونیورسٹی سمتھ پرائز، ایٹم فار پیس Peace رائل میڈل اور نوبل پرائز قابل ذکر ہیں۔ دیئے جا چکے ہیں۔ آپ کو تیس ۳۰ یونیورسٹیز نے آنرس کا ڈگریاں اعزازی ہیں اور آپ تیس ۳۰ اکیڈیمیز اور سوسائٹیز سے منسلک ہونے کے علاوہ یو این او کے بہت سے امور و فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنی ذاتی کوششوں اور کاوشوں سے آپ نے انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس ۱۹۶۴ء میں قائم کیا اور آپ ہی تیسری دنیا کی اکیڈمی آف سائنس کے بانی ہیں۔ تیسری دنیا کے اس عظیم فرد نما کو اپنی تقریر کے اختتام پر درویشانہ شخصیت جس کا دل شاعرانہ اور ذہن محققانہ ہے کہہ کر مخاطب کیا اور عظیم سپوت، عظیم سائنسدان اور تیسری دنیا کے عظیم انسان جیسے القاب سے نوازا۔

تقریب کے خصوصی پروگرام کے تحت یونیورسٹی کی طرف سے جناب ڈاکٹر کبیر احمد صاحب جائیسی نے تہذیب اخلاق کا خاص نمبر مہمانِ خصوصی کو بصد احترام پیش کیا۔ بعد ازاں سابق ایڈیٹر ہماری زبان، مشہور نقاد رائیٹر اور شاعر مکرم جناب آل احمد صاحب سرور نے اپنی ایک خوبصورت غزل مہمانِ خصوصی کو نذر کی جس کے دو اشعار حسبِ ذیل ہیں:-

"ہمارے دور میں مغرب کے علم و دانش سے
بشر کو نو ملا زیست کو شعور ملا
سلام تجھ پہ تیرے ذوقِ آگہی کے طفیل
دیارِ شرق کا دیدہ وری میں نام ملا"

مکرم سید حامد صاحب سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اپنے ایڈریس میں ڈاکٹر سلام صاحب کے متعلق جذباتی انداز میں کہا۔ "میں ڈاکٹر سلام صاحب کا عقیدت مند

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر سے شائع کیا: پروپرائٹر ۔ نگران بورڈ بدر قادیان

ایک اور وجہ سے ہوتا۔ اگر ڈاکٹر سلام صاحب اپنی لیبارٹری میں ہی کام کرتے رہتے تو دنیا کے امتیاز میں کوئی کمی واقع نہ ہوتی۔ مگر یہ شخص بے چین رہا، بے تاب رہا، بے خواب رہا کہ کس طرح سائنس سے بے بہرہ مسلمانوں کو جدید علوم سے روشناس کروائے، ان کی بے بہری کے طلسم کو توڑ دے۔ میں اب قیاس کر سکتا ہوں کہ اس جواں حوصلہ، عمر رسیدہ سائنس دان کی داڑھی اشک سے تر بتر ہو جاتی ہوگی کہ یارب اس قوم کو تغافل سے نجات دے۔ اس شخص کے دل میں اضطراب ہے کہ یہی اس کا بیش قیمت سرمایہ ہے ہمارا سر فخر سے اٹھ جاتا ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص اس منزل کو پہنچا اور بے حس کے دور میں درد اور کرب کو بانٹنا شروع کیا۔"

آپ کی تقریر کے بعد تقسیم انعام کا سلسلہ شروع ہوا۔

تقسیم انعامات میں کئی جواں سال سٹوڈنٹس اور سٹاف ممبرز کو ڈاکٹر سلام صاحب نے فرداً فرداً ہر ایک سے گرمجوشی سے ہاتھ ملا کر پرائز دیتے ہوئے حوصلہ افزائی کی اس کے معاً بعد مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے اپنی خصوصی تقریر حسب معمول :—

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ... کی قرآنی دعاؤں سے شروع کی اور حسب روایت قرآن و حدیث کے متعدد حوالوں سے بھرپور منفرد تقریر سے سامعین پر سماں باندھ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ حدیث میں ہے کہ جو آدمی انسانوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گذار نہیں ہوتا لہذا آپ نے تمام احباب یونیورسٹی اور انعامات حاصل کرنے والوں کا متبسم ہو کر شکریہ ادا کیا۔ اس سلسلے میں خصوصی طور پر جناب حکیم عبد الحمید صاحب قابل ذکر ہیں کہ جنہوں نے دوسری مسلم یونیورسٹی اپنی ذاتی کاوشوں سے قائم کی۔ محترمی ڈاکٹر اسرار صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ تہذیب اخلاق کے خصوصی نمبر میں ان کے حوالے اور اقتباسات خوب ہیں۔ تیسری دنیا اور سائنسی ادارے کے موضوع پر بولتے ہوئے اپنی حالیہ ملاقات وزیر اعظم محترمی راجیو گاندھی صاحب اور ملائیشیا کے پریزیڈنٹ سے بات چیت کے بعد ایک ادارے کے قیام کا ذکر کیا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ضمن میں اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ یورپین ممالک اپنی GNP کا ۲.۵ فی صد بالفاظ دیگر اپنے ڈیفنس کا آدھا خرچ کرتے ہیں۔ مقابلتاً ہمارے ملک صرف ۰.۲ فی صد اور ہندوستان اس سے کچھ زیادہ تاہم یورپی ممالک سے بہت کم سائنس اور ٹیکنالوجی پر خرچ کرتے ہیں۔ عرب ممالک کا مستقبل اس لحاظ سے تاریک ہے اگر وہ خواب غفلت سے نہ جاگے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ تیسری دنیا کے نو نوبل انعام یافتگان نے باہم نیشنل سائنس اکیڈمی تشکیل کی لیکن فنڈ کی کمی کی وجہ سے کچھ زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی تاہم اب کچھ فنڈ آئے ہیں اور اس سلسلے میں یو این او کے سیکرٹری جنرل بھی تشریف لائے تھے۔ مدرسہ جات میں سائنس کی تعلیم رائج رہنے کے موضوع پر آپ نے کہا عبد الودود صاحب نے پاکستان سے ایک کتاب اس سے متعلق شائع کی ہے اور علماء اسلام کو بلا قیمت یہ کتاب تقسیم کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے اپنی طرف سے تہذیب اخلاق کی ایک ہزار کاپی یہاں اور پاکستان میں تقسیم کرنے کا اعلان کیا اور تہذیب اخلاق انعام کی رقم تین ہزار روپے سے بڑھا کر پانچ ہزار روپے فی انعام کرنے کی ہدایت کی۔ سائنس اور اسلام کے تعلق میں آپ نے احادیث کا ذکر کیا اور اپنے پرچے سے متعدد اقتباس سنائے۔ اور اپنی تقریر دعائیہ الفاظ کے ساتھ ختم کی۔

اس تقریب کی آخری صدارتی تقریر میں مکرم ہاشم صاحب نے فرمایا: ہمیں فخر ہے کہ جناب پروفیسر عبد السلام صاحب ہمارے درمیان رونق افروز ہیں آپ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے جو سر سید نے اقلیت کے لئے کیا تھا۔ ڈاکٹر سلام صاحب نے نہ صرف سائنس میں نام پیدا کیا بلکہ اس کے رواج اور ترقی کے لئے عملی اقدام کئے۔ آپ نے ڈاکٹر سلام صاحب کو یونیورسٹی کی طرف سے خوش آمدید کہا اور تیسری مرتبہ علیگڑھ تشریف لانے کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا کہ دو دن کی مہمان نوازی کا جو موقعہ ملا ہے اس میں مجھے معلوم ہوا کہ وہ انتہائی منکسر المزاج اور عظیم انسان ہیں۔ یونیورسٹی میں بہت سے لوگ آئے لیکن میرے چار سالہ دور میں ڈاکٹر سلام صاحب ہی عظیم مہمان ثابت ہوئے آخر میں آپ نے ڈاکٹر سلام صاحب کی سائنس اور تیسری دنیا اور مسلمانوں کی خدمات کا شکریہ ادا کیا۔ ازاں بعد ڈاکٹر فرحان مجیب صاحب نے ووٹ آف تھینکس پیش کیا۔ یہ تقریب پر سعید یونیورسٹی ترانے کی سحر انگیز غزل سرائی اور قومی ترانے کے بعد اختتام کو پہنچی۔ ترانہ پارٹی کے تمام افراد سے سلام صاحب نے ازراہ شفقت ہاتھ ملایا۔ ہر شخص سلام صاحب سے ہاتھ ملانے اور تصویر کھچوانے کا شائق نظر آیا۔ ناچیز کی بھی ملاقات ہوئی اور ان کو [illegible] روم لایا گیا جہاں پر دوردرشن ٹی وی اور کئی نیوز ایجنسی کے نمائندے درجنوں کیمروں سمیت موجود تھے ایک صوفہ پر بٹھا کر اکیلے ان کا انٹرویو ریکارڈ کیا جا رہا تھا ڈاکٹر سلام صاحب کے پہلو میں ناچیز تمام وقت موجود رہا اپنے انگریزی، اردو کے انٹرویو میں سلام صاحب نے کہا:

"مجھے علی گڑھ سے بہت لگاؤ ہے۔ پہلی یونیورسٹی ہے جس نے مجھے پہلی اعزازی ڈگری ۱۹۸۱ میں دی۔ یہ میری تیسری وزٹ ہے۔ یونیورسٹی بہت ترقی کر گئی ہے مجھے خوشی ہے طلباء کا شوق قابل قدر ہے۔ مجھ سے جب کہا گیا کہ دعا کریں کہ ہمیں بھی نوبل پرائز ملے۔ ایسا کسی یونیورسٹی میں نہیں کہا گیا سوائے ایک بار سعودی عربیہ میں کسی نے ذکر کیا تھا تو مجھے بہت خوشی ہوئی خدا کرے ایسا ہی ہو۔ میں دعا کرتا ہوں۔"

ازاں بعد خوشی و خرمی اور پیار و محبت کے نظاروں کے درمیان سلام صاحب رخصت ہوئے شام میں فزکس ڈیپارٹمنٹ میں سلام صاحب کے لئے ایک تقریب ہوئی۔

اگلے دن صبح ہندی اور انگریزی کی نیوز میں سلام صاحب کے دورہ علی گڑھ کا خصوصی ذکر کیا گیا۔ ناچیز نے محسوس کیا کہ ڈاکٹر سلام صاحب کی صحت پہلے سے گری ہوئی ہے اکثر وہ دائیں بائیں سہارے کے ساتھ چلتے رہے خود ناچیز بھی ان کو سہارا دیتے رہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدیت اور اسلام کے اس عظیم سپوت کو مکمل شفا یابی عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ مزید عظیم کام سرانجام پائیں۔ آمین ::

درخواست ہائے دعا

(۱) ۱۵ جون ۱۹۸۹ء سے مدرسہ احمدیہ کا سالانہ امتحان شروع ہو رہا ہے۔ تمام متعلمین کی نمایاں کامیابی کے لئے قارئین بدر سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(۲) محترمہ زاہدہ بانو صاحبہ حیدرآباد سے مبلغ تیس ۳۰/ روپے اعانت بدر میں ارسال کرتی ہیں۔ بائیں آنکھ کا موتیا کا اپریشن جولائی ۱۹۸۸ء میں ہوا تھا جو کہ کامیاب ہوا۔ لیکن نظر مکمل بحال نہیں ہو سکی۔ دعا کی درخواست ہے۔

(۳) مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ناگرجن ساگر ڈیم سے ۱۰ روپے اعانت بدر میں بھجواتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میرا لڑکا عزیز مخدوم احمد صاحب امسال S.S.C کے امتحان میں انگلش میڈیم سے درجہ دوم میں کامیابی حاصل کیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے آئندہ بھی میرے بچوں کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ترقیات سے نوازے۔ (۴) مکرم حضرت صاحب منڈا سگر ہبلی سے تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار کی نواسی عزیزہ امۃ الشافی بنت مکرم ایم نثار احمد صاحب آف سوراب امسال امتحان S.S.L.C میں نمایاں نمبروں سے فرسٹ کلاس میں کامیاب ہو گئی ہے۔ اب اس کا ارادہ سائنس لینے کا ہے۔ ڈاکٹری کا شوق ہے بزرگان سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر سامان مہیا فرمائے (ادارہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(کی)

روح پرور مجلس عرفان

بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۸۷ء محمود ہال لندن

سوال نمبر ۱:- سرچشمۂ ہدایت نبی ہوتا ہے پھر مختلف دنیاوی علوم کی بانی اور بنیاد عالم نبی کے علاوہ دوسری شخصیات کیوں ہوتی ہیں؟

جواب:- فرمایا: قرآن کریم کی رُو سے سرچشمۂ ہدایت انبیاء کرام نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔ اس بنیادی اصول کو سمجھے بغیر اولیت کو بھول کر انبیاء کرام کے نام کو زیادہ اہمیت دے دینا غلط ہے۔ اسی لئے تمام سابقہ اہل علم علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شارع نہیں کہتے تھے مگر آج کل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شارع کہا جا رہا ہے حالانکہ شارع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے "پیغام بر" جہاں تک ہدایت کا تعلق ہے کنجیۃ خدا کے ہاتھ میں ہے سارے علوم کا وہی سرچشمہ ہے۔ اس نے سب کو بانٹ کر حصّہ دیا ہے۔ اپنی رحمت سے کسی کو محروم نہیں رکھا۔ لیکن قانون یہ بنایا ہوا ہے کہ جس طرف تم تفحّص کرو گے خدا کی رحمت تمہیں وہی دے گی۔ اب جو لوگ دنیا کی تلاش میں سرگرداں ہیں خدا انہیں اپنی رحمت سے کیوں محروم رکھے اس لئے جو شخص خالصتاً دنیا میں جستجو کرتا ہے وہ فزکس میں نیوٹن بن سکتا ہے۔ حساب میں آئن سٹائن بن سکتا ہے، حکمت میں بوعلی سیناء کہلا سکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کا یہ تقاضہ ہے کہ اس کا جو بندہ اس کی کائنات میں جہاں جو جستجو کرے گا اسے وہ چیز مل جائیگی۔ انبیاء کرام کی جستجو کا مرکز خدا کی مخلوق نہیں ہوتی بلکہ مخلوق کا خالق ہوتا ہے اس لئے ان کو خدا ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں اس کے حوالے سے ساری مخلوق بھی ملتی ہے۔ قرآن کریم نے ضالّ کا لفظ دو مختلف جگہوں پر اس مضمون کو ظاہر کرنے کے لئے بیان فرمایا ہے۔ سورۃ کہف کے آخری رکوع میں آخری زمانے میں جو عیسائی قوموں کی ترقی کا دور ہوگا اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَھُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًاo

(الکہف ۱۸: ۱۰۵)

سورۂ کہف میں عیسائی قوموں کا ذکر آغاز سے ہی چل رہا ہے اور آخر میں بھی ان پر ہی ختم ہوتا ہے۔ چنانچہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جن کی دنیا میں تمام تر کوششیں دنیا کو حاصل کرنے کی طرف مبذول ہوگئیں۔ ضَلَّ سَعْیُھُمْ کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا میں گمراہ ہو گئے بلکہ مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کی تلاش میں دنیا میں کھو جانا اور اپنے وجود کو دنیا اور دنیا کی جستجو میں بالکل بھلا دینا۔ اللہ تعالیٰ ان کو محروم نہیں کرے گا بلکہ ھُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًاo کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ان کو صنعت گری کی ایسی قوتیں عطا کیں کہ وہ عش عش کر اُٹھے کہ دنیا میں صنّاعی کے کس قدر اعلیٰ کارنامے سرانجام دے رہے ہیں ان کو ضلّ فی الحیٰوۃ الدنیا کی وجہ سے دنیا سے بہرہ ور فرمادیا۔ اس کی رحمت اور انصاف کا تقاضہ بھی یہی تھا۔ دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی (الضحیٰ ۹۳: ۸) تجھے ہم نے اپنی تلاش میں سرگرداں پایا پس اپنی طرف راہنمائی کردی۔ پس اس دنیا میں جس نے جس چیز کی تلاش میں سرگردانی کی اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان انصاف اور اس کی عالمگیر رحمت نے اسی طرف اس کی رہنمائی کردی۔

سوال نمبر ۲:- غیر مسلموں کے اس اعتراض کا کیا جواب ہے کہ اسلام میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے جبکہ آج کل کا دور اس بات کا متقاضی ہے کہ عورتوں کو برابر حقوق دیئے جائیں؟ (ایک غیر از جماعت بھائی کا سوال)

جواب:- جماعت احمدیہ کا موقف اس مسئلے کے متعلق اس سے بالکل مختلف ہے جو آپ نے ابھی بیان فرمایا ہے اور جو آج کل کے علماء دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ علماء یہ بات بھول جاتے ہیں کہ قرآن کریم نے صرف مالی معاملات کی گواہی میں مخصوص طور پر دو کا ذکر فرمایا ہے اور کہیں سارے قرآن کریم میں دو عورتوں کی گواہی کا ذکر نہیں۔ میاں بیوی کے درمیان جب لعان ہوتا ہے تو چار قسمیں مرد کو کھانی پڑتی ہیں اور چار عورت کو۔ اگر اصولاً عورت کی گواہی مرد سے آدھی ہوتی تو یہ کہا جاتا کہ دو قسمیں مرد کھائے اور چار عورت کھائے یا چار مرد کھائے اور آٹھ عورت کھائے۔ لیکن قرآن کریم نے کوئی ایسا حکم نہیں دیا بلکہ یہ فرمایا ہے کہ چار قسمیں مرد کھائے اور چار عورت اور جہاں قرآن کریم میں دو عورتوں کا ذکر ہے وہاں گواہ کے طور پر دو کا ذکر نہیں بلکہ فرمایا گواہی ایک عورت کی ہوگی دوسری صرف مددگار کے طور پر ہوگی تاکہ اگر وہ عورت بھول جائے تو دوسری اس کو یاد دلا دے اور اس کی تائید کرے کہ ہاں یہی بات تھی اور میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ آج دنیا کی ترقی یافتہ قوموں میں بھی مردوں کے مقابلے پر عورتوں کے لئے مالی معاملات سمجھنے مشکل ہوتے ہیں۔ اِلَّا ماشاءاللہ ایک لمبی پریکٹس سے اس لائن میں مرد زیادہ ماہر ہو گئے ہیں۔ تجارتوں پر ان کا قبضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تو علیم و حکیم ہے جس نے پیدا کیا وہ فطرت کو خوب جانتا تھا اس لئے احتیاط کے تقاضے کے طور پر جہاں مالی گواہی کا ذکر ہے وہاں ایک دوسری عورت کو مدد و معاون بنا دیا تاکہ اگر ایک عورت کو بات سمجھ نہ آسکے تو دوسری عورت بات سمجھا دے اس لئے اسلام کی طرف یہ بات منسوب کرنا ظلم ہے کہ اس نے عورت اور مرد سے الگ الگ سلوک کیا ہے اور ہر جگہ مرد کے مقابلے پر عورت کی گواہی آدھی متصور ہوگی۔ کیونکہ عملی طور پر جب اس اصول کا اطلاق کیا جائے گا تو دنیا میں اندھیر پھیل جائے گا۔ مثلاً ایک جگہ چوری ہوئی ہے اور عورت گھر میں ہے تو اس وقت کیا ہوگا۔ دوسری عورت کہاں سے لائی جائے گی۔ اب ایک کار کا ایکسیڈنٹ ہوتا ہے عورت دیکھ رہی ہے تو علماء اس کے متعلق کیا کہیں گے کہ اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں مرد لاؤ خواہ وہ جھوٹا ہی ہو۔ یہ ایک لغو بات ہے جو اسلام کی طرف منسوب کرکے ساری دنیا میں اسلام کو مذاق کا نشانہ بنایا ہوا ہے ان نام نہاد علماء نے۔ نہ تو قرآن کریم میں ایسی بات کا ذکر ہے

اور نہ ہی انسانی عقل اس کو تسلیم کرنے کو تیار ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ اس موقف کی قائل نہیں۔

سوال:۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والے کی پہچان کیا ہے؟ ایک عام آدمی جس کی زندگی دوسرے مسائل میں پھنسی ہوئی ہے اور جس کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ اصل اور نقل کی پہچان کے لئے تگ و دو کر سکے اس مسئلے کو حل کرنے کا کونسا راستہ باقی رہ جاتا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے امام وقت کی پہچان کے مختلف طریق بیان فرمائے ہیں، ہر موقعہ اور ہر مزاج کے لئے قرآن کریم میں آپ کو کوئی نہ کوئی پیمانہ مل جائے گا۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ **فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ** (یونس ۱۰: ۱۷) میں اس دعویٰ نبوت سے پہلے ایک لمبی عمر تم میں گذار چکا ہوں کیا تم نہیں جانتے کہ میرا کردار کیا ہے، کیا میں نفس کا غلام، ترقی کا خواہشمند تھا یا میں نے نبوت سے پہلے کی زندگی میں کبھی جھوٹ بولا تھا؟ اگر ایسی کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ۔ حضور نے فرمایا کہ جن لوگوں نے نبی کی ماضی کی زندگی دیکھی ہو ان کے لئے یہ دلیل کافی ہے، لیکن وہ لوگ جو مستقبل میں پیدا ہوں گے یا جن کے پاس نبی کی گذشتہ زندگی کو جاننے کا کوئی ذریعہ نہیں ان کے پاس بھی کوئی پیمانہ ہونا چاہیئے تاکہ ان کے لئے امام وقت کی پہچان آسان ہو جائے۔ لہٰذا قرآن کریم نے مختلف دروازے کھولے ہیں۔ جو صاحب علم ہیں ان کو علمی تحقیق کی طرف بلایا ہے ان کے مذاہب کی کتب مقدسہ کی پیشگوئیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور ایسا سیدھا سادہ آدمی جو نبی کی زندگی سے واقفیت رکھتا ہو اس کو اس کے کردار کا بغور مطالعہ کرنے کے لئے کہا ہے کہ ذرا دعویٰ دار کو دیکھو تو سہی وہ کس قسم کا انسان ہے اور اس کے کام سچوں والے ہیں یا جھوٹوں والے غرضیکہ ہر عالم و جاہل کے لئے قرآن کریم نے اشارۃً یا وضاحتاً کوئی نہ کوئی راستہ تجویز کر دیا ہے۔ آیئے اب ذرا جائزہ لیں کہ آجکل کے ایک عام انسان کے لئے جو حق کا متلاشی ہے وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کرے نہ وہ دعویٰ دار کی ماضی کی زندگی سے متعارف ہے نہ اس کے پاس اتنا علم ہے کہ وہ دوسرے مذاہب کی مقدس کتب کا جائزہ لے اور نہ ہی اس کے پاس اتنا وقت ہے کہ سب کچھ چھوڑ کر سچائی کی تلاش میں سرگرداں ہو جائے۔ اب وہ کس سے مدد لے، کیا وہ اپنے مذہبی راہنماؤں سے مدد لے۔ اگر مذہبی راہنما متقی ہوتے تو اللہ تعالیٰ کو نئے امام کی ضرورت کیوں پیش آتی وہی کافی تھے۔ آپ علم والوں پر بھروسہ بھی نہیں کر سکتے یہی آپ کی حالت ہے۔ اس کے لئے میں قرآن کریم کے الفاظ میں آپ کو جواب دوں گا کہ بھیجنے والا خدا ہوتا ہے اس لئے اسی سے پوچھنا چاہیئے اور سب سے آسان سب سے معقول طریقہ یہی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو وہی بہتر جانتا ہے کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ قرآن کریم نہ بے وجہ کسی کو جھوٹا خیال کرکے اس کی مخالفت کی اجازت دیتا ہے۔ اور نہ بغیر دل کی تسلی کے ایمان لانے کی اجازت دیتا ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک دعویٰ دار کو پرکھنے کا صحیح طریق جو بیان کیا گیا ہے میں اس کی مثال دیتا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعویٰ کیا کہ میں وقت کا امام ہوں۔ فرعون اور اس کے ساتھیوں نے پہلے مخالفت کی، جب اس سے کوئی کامیابی نہ ہوئی تو آخر موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے مشورے کرنے لگے کیونکہ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا سمجھ رہے تھے۔ لہٰذا انہوں نے فیصلہ کیا کہ جو ان کے نزدیک جھوٹا ہے اس کا قتل لازم ہے۔ وہ اس بحث میں نہیں پڑے کہ واقعی سچا ہے یا جھوٹا ہے اگر یہ اصول تسلیم کر لیا جائے کہ طاقتور آدمی کو یہ حق حاصل ہے کہ جس کو وہ جھوٹا سمجھے اس کو نیست و نابود کر دے تو پھر فرعون اپنے موقف میں بالکل سچا تھا کیونکہ فرعون اور اس کے ساتھی پورا یقین رکھتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام نے فتنہ کھڑا کیا ہوا ہے اور خواہمخواہ فساد کروا رہا ہے حالانکہ یہ جھوٹا اور خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ فرعون اگر یقین میں سچا نہ ہوتا تو ہامان کو یہ حکم کیوں دیتا کہ اونچا محل تیار کرو تاکہ میں اوپر جا کر دیکھوں کہ خدا ہے یا نہیں۔ اتنی محنت کی اس کو کیا ضرورت تھی۔ اس پر خدا نے جو فیصلہ قرآن کریم میں اس کے متعلق محفوظ کیا وہ ہمیشہ کے لئے تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک چمکتا نشان بن کر راہنمائی کرتا رہے گا۔

قرآن کریم کے مطابق جب وہ یہ فیصلہ کر رہے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا جائے تو انہیں میں سے ایک آدمی جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہنے لگا کہ **وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ**۔ (المؤمن ۴۰: ۲۹) کہ اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو تم کو اس کے قتل کے منصوبے بنانے کی کوئی ضرورت نہیں اس کے جھوٹ کی سزا خدا اس کو خود دے گا۔ اس کے جھوٹ کی سزا تم نہیں پاؤ گے اس لئے تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں لیکن تمہیں یہ حق نہیں کہ خدائی ہاتھ میں لے لو۔ قرآن کریم کا یہ اسلوب اتنا حیرت انگیز ہے کہ آپ اس پر جتنا غور کریں اتنا ہی آپکا دل قرآن کریم کی سچائی کے حضور جھکتا جائے گا۔ بنیادی بات یہ ہے کہ جھوٹ بولنے والا اگر دنیا کے معاملات میں جھوٹ بول رہا ہے تو انسان کا کام ہے اس کو سزا دے۔ اگر فرعون کی طرف کوئی بات منسوب کی جاتی ہے تو فرعون کا کام ہے سزا دے لیکن خدا کی طرف کر رہا ہے تو خدا کا کام ہے کہ اس کا فیصلہ کرے دوسرے لوگوں کو کیا معلوم کہ خدا نے اسے امام مقرر کیا ہے یا نہیں۔ اگر خدا نے اسے مقرر کیا ہوا ہے تو اس آیت کے اگلے حصے یعنی **وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ** (المؤمن ۲۹) کے مطابق اگر وہ سچا ہے اور کوئی اس میں دخل دے گا وہ ضرور مارا جائیگا اور وہ سزائیں جس کی یہ خبریں تمہیں دے رہا ہے وہ تم کو ضرور پہنچ جائیں گی۔ پس قرآن کریم کے اس اصول کے مطابق اگر کسی قوم میں کوئی امام آتا ہے تو اس قوم کا پہلا فرض یہ ہے کہ اگر وہ اس کو دیانتداری سے جھوٹا سمجھتی ہے تو اس سے کنارہ کشی اختیار کرے اس سے زیادہ اس کا کوئی کام نہیں۔ اگر وہ سچا ہے تو اس کی جستجو ضروری ہے کیونکہ اگر وہ سچا ہوا اور قوم نے جھٹلا دیا تو قوم سزا ضرور پائے گی۔ کن معنوں میں سزا پائے گی وہ بھی بیان کر دیتا ہوں صرف انکار کی وجہ سے نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ قوم تو پہلے ہی ہلاکت کی طرف دوڑتی جا رہی ہے تبھی تو امام کی ضرورت پڑی۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے تو عرب نے ہلاک ہونا ہی تھا کیونکہ ان کے طور طریقے زندہ رہنے والی قوموں کے نہ تھے ان کی حالت بیان کرتے ہوئے قرآن کریم فرماتا ہے۔ **ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ** (الروم ۳۰: ۴۲) خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو چکا تھا۔ مثال کے طور پر ایک سخت بھوکے انسان کے آگے کھانا رکھا جائے اور وہ اس کو کھانے سے دیانتداری سے انکار کر دے تو وہ ضرور سزا پائے گا یعنی وہ بھوک سے مر جائے گا۔ پس ایسے وقت میں جب انسان ایک پیغام سنے تو اس کا سیدھا سادہ طریق یہ ہے کہ اس سے پوچھیں جس نے بھیجا ہے یا نہیں بھیجا۔ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے دیانتداری کے ساتھ دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں کہ اے اللہ اگر میری اور بنی نوع کی بھلائی کے لئے تو نے اس کو بھیجا ہے۔ میرے لئے بڑی مشکل ہے۔ میرے پاس نہ وقت ہے نہ علم اور نہ عقل۔ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اگر راستہ مشکل بھی ہوا میں اس کو اختیار کروں گا خواہ اس کے لئے مجھے کتنی بھی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ اگر آپ یہ عہد کر کے دعا کریں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ناممکن ہے کہ خدا آپ کو اس حال میں رہنے دے۔ خدا آپ کو یقیناً سچے تک پہنچائے گا۔ کیونکہ اس نے قرآن کریم میں ایمانیات کا سخت وعدہ کیا ہوا ہے فرماتا ہے **وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا** ـــ

(العنکبوت ۲۹: ۷۰) وہ لوگ جو ہمیں پانے کی کوشش کرتے ہیں اور پا نہیں سکتے یہ سارے جھگڑے ان کی راہ میں حائل ہیں جو آپ نے اس سوال میں بیان کئے ہیں لَنَہْدِیَنَّھُمْ میں عربی زبان کے تمام تاکیدی الفاظ اکٹھے کر دیئے گئے ہیں جو سب سے زیادہ شدت کے لئے عرب استعمال کرتے ہیں۔ نون دو قسم کے ہوتے ہیں ایک خفیفہ اور ایک ثقیلہ۔ جب یہ کہنا ہو کہ میں پکا وعدہ کرتا ہوں تو ایک نون آخر میں بڑھا دیتے ہیں یا ہلکا نون ساکن نون ہوگا لیکن اس کا مطلب ہے کہ میں پکا وعدہ کرتا ہوں۔ اگر بہت ہی پکا وعدہ کرنا ہو کہ زمین و آسمان ٹل جائیں لیکن یہ بات نہیں ٹل سکتی تو آپ نون ثقیلہ داخل کر دیتے ہیں یعنی نون پر شد آجاتی ہے اور اگر لام پہلے آجائے تو یہ بھی تاکید کا لفظ ہے۔ قرآن کریم نے یہ نہیں فرمایا یَھْدِ یَنَّھُمْ سُبُلَنَا بلکہ فرمایا ہے لَنَہْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا یعنی پکے سے پکا وعدہ جو خدا کر سکتا ہے وہ کرتا ہے کہ ایسے بندوں کو ہم خود نجات دیا کرتے ہیں جو سیدھا راستہ ایمانداری اور دیانتداری سے ہم سے پوچھتا ہے اس کو ہم خود ہدایت دیا کرتے ہیں۔ اس کو سورہ بقرہ کی پہلی آیت۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرہ ۲: ۳) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔ فرماتا ہے یہ وہ کتاب ہے جس کا وعدہ دیا گیا تھا۔ یہ وہ کامل کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن ہدایت انہیں کو ملے گی جو متقی ہیں۔ ہدایت پانے کے لئے اندرونی رنگ کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور قرآن کریم کے نزدیک وہ تقویٰ کا رنگ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ تقویٰ سے ایک تو مراد ہوتی ہے بہت بڑا پرہیز گار، بزرگ، صدیق، صالح وغیرہ لیکن یہاں ان کی بات نہیں ہو رہی۔ یہاں بات ہدایت کی جستجو کرنے والے کی ہو رہی ہے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا جو معیار رکھا ہے وہ یہ ہے کہ دیانتداری سے تلاش کرو۔ اگر تم اپنی تلاش اور جستجو میں دیانتدار ہو اور یہ فیصلہ کر لیتے ہو کہ میں نے سچے راستے کو قبول کرنا ہے خواہ اس کے لئے مجھے کتنی ہی تکلیف اٹھانی نہ پڑے اور اللہ تعالیٰ جو راستہ دکھائے گا اس پر میں نے چلنا ہی ہے خواہ وہ کتنا ہی دشوار گذار کیوں نہ ہو۔ پھر ہم تمہیں یقین دلاتے ہیں کہ ایسا فیصلہ کرنے کے بعد یہ کتاب تمہارے لئے شک سے پاک ہوگی۔ اور حق و ہدایت کا موجب ہوگی لَنَہْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا کی تفسیر سورۂ بقرہ کی پہلی آیت میں موجود ہے اور اس کا تعلق اندرونی سچائی سے ہے۔ قرآن کریم نے تو دنیا کو ایسا عالمی پیمانہ دے دیا ہے۔ مذہب کے اختلاف کی بحث میں نہیں پڑا صرف یہ فرمایا کہ اپنی اندرونی سچائی سے ہدایت کی تلاش کرو۔ اور پھر تمہیں ہدایت دینا ہمارے ذمہ ہے۔

مرتبہ: ثریا غازی صاحبہ لندن

(بشکریہ ہفت روزہ النصر ۱۱ر نومبر ۱۹۸۸ء)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۳ کو مکرم حمید اللہ صاحب ظفر ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب سابق درویش کی شادی عزیزہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گھنیالیاں درویش قادیان کے ساتھ ہوئی۔ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دعا ہوئی۔ اور بارات مکرم بشیر احمد صاحب گھنیالیاں کے مکان پر گئی جہاں پر ان کی بیٹی کی تقریب رخصتانہ پر محترم ناظر صاحب خدمت درویشان نے دعا کرائی احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ادارہ)

منظوری عہدیداران جماعتہائے احمدیہ بھارت

ہجرت ۱۳۶۸ تا ۳۰ر احسان ۱۳۷۱ ہش بمطابق
(مئی ۱۹۸۹ء تا ۳۰ر جون ۱۹۹۲ء)

مندرجہ ذیل جماعتوں کے عہدیداران کی منظوری دی جاتی ہے۔
اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو مناسب رنگ میں خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظر اعلیٰ قادیان

کالکم

صدر	مکرم ٹی۔ کے کنجالن کٹی صاحب
سیکرٹری مال	مکرم ٹی۔ کے امیر علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت و تعلیم	مکرم ٹی۔ کے ناصر صاحب
سیکرٹری امور عامہ و رشتہ ناطہ	مکرم ٹی۔ کے محمد کنجو صاحب
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید	مکرم ٹی۔ کے عمر صاحب

بریشہ

صدر	مکرم غلام علی صاحب
سیکرٹری مال	مکرم شہادت علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ	مکرم شجاع الدین احمد صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت	مکرم مرتضیٰ علی صاحب
سیکرٹری ضیافت	مکرم صورت زمان صاحب
سیکرٹری رشتہ ناطہ	مکرم شہید الرحمٰن صاحب

سکندرآباد

صدر	مکرم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب
نائب صدر	مکرم سیٹھ مہر دین صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت	مکرم بشیر الدین صاحب
سیکرٹری تعلیم	مکرم سلطان احمد صاحب
سیکرٹری امور عامہ و خارجہ	مکرم سیٹھ مہر دین صاحب
صدر مجلس موصیان	مکرم منور احمد سلیم صاحب
سیکرٹری مال	مکرم سیٹھ یوسف احمد الٰہ دین صاحب
سیکرٹری ضیافت	مکرم محمد حنیف کرشنا صاحب
سیکرٹری تحریک جدید	مکرم محمد ظفر اللہ صاحب
سیکرٹری وقف جدید	مکرم شمیم احمد صاحب

چنتہ کنٹہ

صدر	مکرم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب
نائب صدر	مکرم سیٹھ ناصر احمد صاحب
سیکرٹری مال	مکرم مولوی محمد عبد الحیٔ صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت	مکرم محمد عبد العزیز صاحب
سیکرٹری تعلیم	مکرم مولوی محمد عبد الحفیظ صاحب
سیکرٹری امور عامہ	مکرم سراج احمد صاحب
سیکرٹری وصایا	مکرم محمد فخر الدین صاحب
سیکرٹری ضیافت	مکرم ظہور احمد صاحب

سیکرٹری تحریک جدید	مکرم محمود احمد بانو صاحب
سیکرٹری وقف جدید	مکرم لئیق احمد صاحب
آڈیٹر	مکرم محمد سہیل صاحب

وانیم بلم

صدر	مکرم سی کے علوی صاحب
جنرل سیکرٹری	مکرم سی۔ کے عبد الغفور صاحب
سیکرٹری مال	مکرم سی۔ کے عبد الغفور صاحب
سیکرٹری تبلیغ، تعلیم و تربیت و امور عامہ	مکرم جوزا احمد صاحب

کیرنگ (بذریعہ ریزولیوشن ۸۱ مورخہ ۱۳۔۵۔۸۹)

صدر	مکرم عبد المطلب خان صاحب
نائب صدر اول	مکرم شیخ ابراہیم صاحب
نائب صدر دوم	مکرم عبد الصمد خان صاحب
سیکرٹری مال	مکرم آفتاب الدین خان صاحب
ایڈیشنل سیکرٹری مال	مکرم شیخ ابراہیم صاحب
سیکرٹری امور عامہ و آڈیٹر	مکرم عبد الصمد خان صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت	مکرم سیف الرحمٰن صاحب
سیکرٹری وقف جدید	مکرم عبد المنان صاحب

کیرولائی

صدر	مکرم ٹی۔ کے ویران کٹی صاحب (بذریعہ ریزولیوشن ۲۴۵ مورخہ ۱۲۔۴۔۸۹)
سیکرٹری مال	مکرم کے۔ احمد رشید صاحب
سیکرٹری امور عامہ	مکرم ٹی۔ کے محمود صاحب
سیکرٹری تعلیم	مکرم ٹی۔ کے سی ویران کٹی صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت	مکرم ایم۔ منیر احمد صاحب
سیکرٹری ضیافت	مکرم سی۔ کے مرکار صاحب
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید	مکرم سی۔ ایچ بشیر احمد صاحب
سیکرٹری رشتہ ناطہ	مکرم ایم۔ محی الدین صاحب
سیکرٹری وصایا	مکرم جمیل احمد صاحب

لجنہ اماء اللہ جمشید پور (بہار) کی جانب سے

صد سالہ جشن تشکر کے اجلاسات کی رپورٹ

عزیزہ محترمہ امۃ العزیز فضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جمشید پور تحریر فرماتی ہیں کہ۔ اس موقعہ پر احمدیہ مسلم مشن کو جھنڈیوں اور قمقموں اور قطعات سے اچھی طرح سجایا گیا تھا۔ سب بہنوں اور بچیوں نے ذوق و شوق سے پروگراموں میں حصہ لیا اور جلسوں کو کامیاب بنانے کے لئے سعی فرمائی۔ فجزاھن اللہ احسن الجزاء

جشن تشکر کے موقعہ پر ناصرات الاحمدیہ کا اجلاس

۲۶ مارچ کو صدر لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت ۲½ بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ صدر صاحبہ نے افتتاحی تقریر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جماعت احمدیہ پر ایک سو سال گذر چکے ہیں اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے بے حد و حساب جماعت احمدیہ پر اپنے فضل نازل فرمائے ہیں جس پر اظہار تشکر کے لئے ہم اب جمع ہوئے ہیں۔ اور دوسری بابرکت صدی میں داخل ہو رہے ہیں اس موقعہ پر میں سب حاضرین کو ہدیہ تبریک پیش کرتی ہوں

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترمہ امۃ الودود صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عزیزہ درخشندہ نے نظم پڑھی۔ بعدہ سیکرٹری صاحبہ ناصرات نے (ناصرات الاحمدیہ کی ذمہ داریوں) کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدہ گروپ اول کے تقریروں کے مقابلے ہوئے۔ جس میں اول محمودہ نشاط، دوم وجیہہ صدیقہ اور سوم کوثر فردوس اور سلیمہ سلطانہ رہیں اس کے بعد چھوٹی بچیوں کا مقابلہ ہوا جس میں اول ثریا صبا دوم امۃ العزیز حنا اور مبارکہ بیگم۔ سوم ناظمہ درخشندہ رہیں۔ اس سے قبل بڑی بچیوں کی میوزیکل چیئر، دوڑ وغیرہ کھیلوں کے مقابلے ہوئے اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ لاؤڈ سپیکر کا اچھا انتظام تھا پانچ بجے شام تک پروگرام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ۔

جشن تشکر لجنہ اماء اللہ

مورخہ ۲۷ مارچ ۳ بجے بعد دوپہر مشن ہاؤس میں زیر صدارت محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اجلاس ہوا۔ ہال کو خوشخط جلی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار اور دوسرے اسلامی قطعات اور جھنڈیوں سے خوب سجایا گیا، سبھی بہنوں اور بچیوں نے مرکز سے آئے ہوئے مونوگرام کے بیجز لگائے گئے۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز، محترمہ امۃ الودود صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں نظمیں درثمین اور کلام محمود سے مندرجہ ذیل بہنوں نے خوش الحانی سے سنائیں۔

محترمہ صوفیہ خاتون صاحبہ، محترمہ نکہت آراء صاحبہ، محترمہ منیرہ خاتون صاحبہ، محترمہ حافظہ خاتون صاحبہ، محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ، محترمہ امۃ العزیز صاحبہ فضل صدر لجنہ۔ مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔

جماعت احمدیہ کا درخشاں مستقبل، وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت، ۲۳ مارچ کی عظمت کے راز، افراد جماعت کی قربانیاں تبلیغ احمدیت کے لئے۔ مقررات تھیں:-

محترمہ امۃ العزیز صاحبہ صدر لجنہ، محترمہ صالحہ سلطانہ صاحبہ، محترمہ محسنہ خاتون صاحبہ، محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ، محترمہ پروین صاحبہ، محترمہ حافظہ خاتون صاحبہ، محترمہ صدر صاحبہ نے بچیوں میں انعامات تقسیم کئے اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہی صد سالہ جشن تشکر مبارک کرے اور نئی صدی میں زیادہ احسن طور پر خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اظہار تشکر و درخواست دُعا

خاکسار کے خاوند مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش قادیان کی وفات (۱۳ مئی ۸۹ء) حسرت آیات پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ و محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ اور دیگر قادیان میں مقیم احمدی بھائی بہنیں گھر آکر تعزیت کرتے رہے۔ نیز دیگر احباب جماعت و خواتین کی طرف سے بذریعہ خطوط و ٹیلیفون تعزیت کی گئی اور میرے دل کی ڈھارس بندھائی۔ میں اُن سب بھائی بہنوں کا دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور فرداً فرداً خطوط کے جواب دینے سے معذرت خواہ ہوں۔ دُعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور اُن کے درجات ہر آن بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔

نیز میرے دو بیٹے ایک کینیڈا میں اور ایک دوبئی میں مقیم ہیں اور ایک بیٹی کراچی اور ایک دہلی میں مقیم ہیں۔ سب بچوں کی صحت و سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے بھی احباب جماعت سے دُعا کی درخواست کرتی ہوں۔

(خاکسار:- امۃ الرحمٰن اہلیہ چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش مرحوم)

—x—

صوبہ کیرلہ میں احمدیت کا صدسالہ اظہار تشکر کا جشن

کینانور میں افتتاحی تقریب

از مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج تامل ناڈو۔ نزیل کینانور

جماعت احمدیہ کیرلہ کے جشن صدسالہ اظہار تشکر کی افتتاحی تقریب کینانور میں مورخہ یکم و ۲؍ اپریل بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہوئی۔

یوں تو صوبہ کیرلہ کی ۳۵ جماعتوں نے اپنے اپنے مقام میں مورخہ ۲۳؍ تا ۲۶؍ نہایت شاندار رنگ میں یہ جشن منایا تھا۔ لیکن صوبائی سطح پر کیرلہ کی سب سے قدیم اور پہلی قائم شدہ جماعت کینانور میں ان جشنوں کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

مہمانانِ کرام

اس تقریب میں شمولیت کے لئے کیرلہ کی ۳۸ جماعتوں سے ہزاروں کی تعداد میں احباب و مستورات نے شرکت کی اس کے علاوہ تامل ناڈو اور کرناٹک کی جماعتوں سے بھی یعنی بنگلور، شموگہ اور مرکرہ سے بھی احباب کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ بعض جماعتوں سے اسپیشل بسوں اور ویگنوں میں بھی احباب آئے تھے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ موریا کنی سے خدام الاحمدیہ قریباً ۱۴ میل پیدل ایک جلوس کی شکل میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ راستہ میں جو جماعت پڑتی اس جلوس کا پُر خلوص استقبال کیا کرتی رہی۔ اسی طرح پینگاڈی سے خدام الاحمدیہ بذریعہ سائیکل تشریف لائے۔ اس طرح راستے بھر تبلیغ کا بھی خوب موقعہ ملتا رہا۔

اس تقریب میں شرکت کے لئے قادیان سے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ، مکرم مولوی زین الدین صاحب حامد۔ حیدرآباد سے محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب۔ مشرقی افریقہ کے یوگینڈا کا باشندہ مکرم فیصل لوبوجو متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ پاکستان سے اور مدراس سے خاکسار خاص طور پر مدعو تھے۔ احباب نے ریلوے اسٹیشن کینانور میں نعرہ ہائے تکبیر کے ذریعہ ہمارا پُر خلوص استقبال فرمایا۔

جلسہ گاہ

جلسہ کے لئے کینانور کا وسیع و عریض ٹاؤن ہال مخصوص کیا گیا تھا۔ اس کے باہر نہایت جاذب نظر دو گیٹ نصب کئے گئے۔ جلسہ گاہ کا مکرم ای۔ عبد القادر کٹی نگر نام رکھا گیا۔ خدا تعالیٰ نے موصوف کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانۂ مبارک میں ہی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق دی تھی ان ہی کے ذریعہ ہی یہاں احمدیت کی بنیاد پڑی تھی۔

ٹاؤن ہال کے اندر اتنے ہزاروں لوگوں کے لئے گنجائش نہیں تھی۔ اس لئے ہال کے باہر بہت بڑا اور نہایت خوبصورت پنڈال ڈال دیا گیا۔ اور ہال کے اندر عورتوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔

شہر بھر میں وسیع پیمانے پر BANNERS. WALL POSTERS. اور تین جگہوں میں استقبالیہ گیٹ بھی جس کے دونوں طرف منارۃ المسیح کا ماڈل تھا بنائے گئے تھے۔

اخبارات

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ صدسالہ جشن کے سلسلہ میں کیرلہ کے ۱۶ کے قریب ملایالم اخبارات روزانہ رپورٹیں اور مضامین وغیرہ شائع کرتے رہے۔ اس طرح احمدیت کا پیغام اور جشن کے بارے میں اعلان کیرلہ کے طول و عرض کے کروڑوں افراد تک پہنچتے رہے۔

پریس کانفرنس

مورخہ یکم اپریل کو قبل دوپہر ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں ۲۳ اخباروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اخباری نمائندگان کے سوالات کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ اس کی رپورٹیں بھی تمام اخبارات میں شائع ہوئیں۔

جلسہ کی کارروائی

مورخہ یکم اپریل شام کے پانچ بجے زیر صدارت محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب مبلغ انچارج کیرلہ مکرم این کنہی احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

مکرم الحاج وی کے محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نے اپنی استقبالیہ تقریر میں کیرلہ میں احمدیت کی آمد کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے بعد مقررین اور دیگر مہمانان کو خوش آمدید کہا۔

محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے اپنی افتتاحی تقریر میں اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آج سے ایک سو سال قبل پنجاب کی گمنام بستی قادیان سے ایک الٰہی آواز بلند ہوئی اس کو ابتداء سے دبانے کے لئے مختلف طاقتوں نے ہر رنگ میں کوشش کی۔ اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ لیکن آج جماعت احمدیہ دنیا کے ۱۲۰ ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ اور آج ایک عالمگیر جماعت میں تبدیل ہو چکی ہے۔ جماعت احمدیہ ایک ہی امام کے پیچھے متحد و متفق ہے اور آپ کے ایک اشارے پر مر مٹنے تک کو کروڑہا احمدی تیار ہیں۔ مقرر نے اس زمانہ میں اسلامی ممالک کی نہایت تباہ کن حالت کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ اس کے بالمقابل اسرائیل جو ۴۰ لاکھ آبادی پر مشتمل ہے جس میں ۳۰ لاکھ یہودی اور ۱۰ لاکھ مسلمان ہیں عرب دنیا کے لئے ایک مستقل سردرد اور پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔ آپ نے کہا کہ کلکتہ کی آبادی ایک کروڑ اور بمبئی کی آبادی ۸۰ لاکھ ہے۔ لیکن ۴۰ لاکھ آبادی والا ملک اسرائیل سٹیٹ آج دندناتا پھرتا ہے۔ یہ اس لئے کہ اس کے پیچھے امریکہ کی طاقت ہے۔ آج تمام مسلمان ممالک متحد ہو جائیں تو دنیا میں ایک عظیم طاقت بن سکتے ہیں۔ فاضل مقرر نے اس کے بالمقابل جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں اور دینی خدمات کے بارے میں تفصیل بتا دی۔

مکرم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک نیا مذہب نہیں۔ اس کا ایک عظیم الشان نصب العین مختلف اہل مذاہب اور اقوام کے درمیان پیار و محبت قائم کرنا اور امن عالم کے لئے کوشاں رہنا ہے۔ آپ نے دیگر اسلامی فرقوں کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آج اسلامی دنیا میں صرف اور صرف جماعت احمدیہ نے ہی یہ دعویٰ کیا ہے کہ یہ ایک الٰہی سلسلہ ہے جس کا بانی ایک مامور من اللہ ہے۔ جماعت احمدیہ کو کسی ملک کی سیاست سے کوئی تعلق نہیں قیام حکومت جماعت کا مقصد نہیں البتہ پیار و محبت کے ذریعہ اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر دلوں کو فتح کرنا اور اُن دلوں کو

خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانا یہی جماعت کے قیام کی غرض ہے۔

اس کے بعد مکرم ابن عبد الرحیم صاحب ایڈیٹر ستیہ دوت نے ایک خاص مضمون زیر عنوان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کا ایک سوسالہ پیش کیا۔

مکرم فیصل لو لونجو آف افریقہ نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے جماعت ہائے احمدیہ یوگنڈہ کے بارے میں بتایا کہ یہاں سنہ ۱۹۵۰ء میں جماعت قائم ہوئی تھی۔ دس ہزار سے زائد احمدی وہاں آباد ہیں۔ وہاں کی زبان یوگنڈہ میں قرآن مجید کا ترجمہ ہوا ہے۔ عیدی امین کے زمانہ میں وہاں جماعت پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ عیدی امین کی تباہی کے بعد یہ پابندی ہٹا دی گئی۔ اس کے بعد جماعت کی اب تک جو ترقی ہوئی ہے وہ یوگنڈہ کی تاریخ میں نہایت تیز ثابت ہوئی ہے۔

اس کے بعد محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے مذہب اور سائنس کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب خدا تعالیٰ کو پانے اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے اس کے لئے خدا تعالیٰ اپنے پیغمبروں کو مختلف زمانوں و مکانوں میں بھیجتا رہتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ سائنس خدا تعالیٰ کا فعل اور قرآن مجید اس کا قول ہوتا ہے۔ اس کے قول اور فعل میں کبھی تضاد نہیں ہو سکتا۔ آنحضرت صلعم کے ذریعہ روحانی انقلاب کے ساتھ ساتھ علمی انقلاب بھی پیدا ہوا تھا۔ اور مسلمان سائنس میں سب سے آگے تھے۔ اس کے بعد تنزل کا زمانہ آیا۔ جس کا سبب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بتایا کہ مسلمانوں نے قرآن کو چھوڑ دیا۔ چنانچہ آپ نے قرآن کی طرف خاص توجہ دلائی۔ اور آپ کے ذریعہ مسلمان اب پھر سائنس میں آگے آ رہے ہیں۔ پروفیسر عبد السلام صاحب کو ۱۹۷۹ء میں نوبل پرائز ملا۔

اور انشاء اللہ آئندہ مزید ترقیات ہوتی رہیں گی۔

اس کے بعد خاکسار محمد عمر نے ظہور امام مہدی کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے اس زمانہ میں ایک مامور من اللہ اور ایک بشیر و نذیر کی آمد کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ نیز مسیح موعود کے بارے میں خدا تعالیٰ نے اور حضرت رسول کریم صلعم اور دیگر بزرگان کی متعدد پیشگوئیاں بیان کیں۔ نیز متعلق تاریخی اور واقعاتی پہلوؤں سے جماعت احمدیہ پر نصرت الٰہی اور مخالفین کی تباہی کے بارے میں بیان کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے نہایت روشن مستقبل کے بارے میں پیشخبریوں کا ذکر کیا۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مبلغ سلسلہ بینگلور، مکرم ای۔ طاہر صاحب اور مکرم عبد الرحمٰن صاحب ایڈیٹر پریم ودا نے مختلف عنوانوں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب کے بعد رات کے ۱۰ بجے یہ جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ ہزاروں سامعین جو مختلف مذاہب کے ساتھ تعلق رکھتے تھے آخر تک بیٹھ کر سنتے رہے۔

تربیتی اجلاس

مورخہ ۲ اپریل ۱۹۸۹ء بروز اتوار صبح ۹ بجے تا ۱۰ بجے زیر صدارت مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کیرلہ میں منعقدہ تربیتی اجلاس کو مکرم مولوی کے زین العابدین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے مخاطب کر کے تقویٰ اللہ کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے مختلف تربیتی و انتظامی امور پر روشنی ڈالی۔

جلسہ پیشوایان مذاہب

اس کے بعد ٹھیک ۱۰ بجے خاکسار کی زیر صدارت ٹاؤن ہال کے اندر ایک جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ مکرم پی کے۔ محمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم منشی بی محمد صاحب کنفیڈر کیرلہ جو پلی نقیمی

سے استقبالیہ تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے قومی یکجہتی کے لئے اور مختلف مذاہب اور اقوام کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے والی سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی پُر امن سرگرمیوں کا ذکر فرمایا۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں بتایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں پیشوایان مذاہب کے احترام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کو جو ہدایت فرمائی ہے اس کے بارہ میں بعض اقتباسات سنائے۔ حضرت شری کرشن حضرت عیسیٰ مسیح اور حضرت محمد صلعم کے بارے میں کتب سابقہ کی پیشگوئیاں بیان کرنے کے بعد مختلف مذاہب کی دیدِ پیشگوئیاں کے مشترک پہلو کو ثابت کیا کہ تمام پیشوایان و بانیان مذاہب ایک ہی واحد لاشریک خدا کی عبادت کی تعلیم لے کر ہی آئے تھے۔ بعد میں ان کے پیروکاروں نے اپنے ہی بانیان مذاہب کو خدا کا مقام دے کر عبادت کرنے لگے تھے۔ آخر میں خاکسار نے موعود اقوام عالم کے بارے میں مذاہب مختلفہ کی پیشگوئیاں اور علامات بتا کر ثابت کیا کہ یہ تمام پیشگوئیاں اور علامات اس زمانہ کے مامور من اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر صادق آتی ہیں۔ انہوں نے موعود اقوام عالم ہونے کا دعویٰ فرمایا تھا۔

اس کے بعد ڈاکٹر بال کرشن نے اپنی تقریر میں کہا کہ کل مجھے پریس کانفرنس میں شمولیت کرنے کا موقعہ معلوم کر کے بہت دکھ پہنچا کہ ایک نہایت ترقی یافتہ اور حقیقی اسلام دنیا کو پیش کرنے والی جماعت احمدیہ کو دنیا کے کروڑہا مسلمان نظر انداز کرتے ہیں بلکہ ایک اسلامی ملک نے احمدیوں کو غیر مسلم ہونے کا فیصلہ کر کے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا ہے۔ جہاں تک میں نے احمدیت کا مطالعہ کیا ہے میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ مستقبل میں دنیا یہ ماننے پر

مجبور ہوگی کہ صحیح اور حقیقی اسلام وہی ہے جس کو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔

آپ نے ہندو مذہب کی بعض تعلیمات اور سری رام اور سری کرشن کے بارے میں واقعات پیش کئے۔ آخر میں آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی صلح کن اور امن بخش اور اخوت و پیار بھری سرگرمیوں کی کامیابی کے لئے خدا سے پرارتھنا کرتا ہوں۔

اس کے بعد مکرم پروفیسر محمد صاحب نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح کے چند ایمان افروز واقعات اور آپ کی تعلیمات بیان کئے۔ مکرم فیصل لو لونجو صاحب اور مکرم کے۔ پی عبد الرحیم صاحب صدر گاندھی پیوپلز منڈل نے بھی جلسہ کو مخاطب کیا۔

مکرم پی۔ منصور احمد صاحب نے شکریہ ادا کیا اور اس کے ساتھ یہ جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

مسجد کا سنگ بنیاد کینانور

۳ مئی کی صبح دس بجے جماعت احمدیہ کینانور کی طرف سے تعمیر ہونے والی مسجد کے سنگ بنیاد نصب کرنے کی تقریب آج صبح منعقد ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ مبارک کام آسانی سے اور جلد ہی مکمل کرنے کی توفیق حاصل ہو جائیں۔

نہایت عظیم الشان جلسہ عام

شام کے پانچ بجے نہایت شاندار رنگ میں جلسہ عام مکرم امیر جماعت احمدیہ کیرلہ کی زیر صدارت مکرم احمد سعید صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جلسہ کے شروع ہونے سے قبل آٹھ وسیع و شاندار پنڈال بھر گئے اور چاروں طرف لوگ دور دور تک بیٹھے اور کھڑے رہتے تھے۔ کیرلہ جماعت کی تاریخ میں اس سے قبل اتنا بڑا اجتماع نہیں ہوا تھا۔ مکرم پروفیسر محمود احمد صاحب نے استقبالیہ تقریر کی۔

اس جلسہ عام کے بیان خصوصی

کالیکٹ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر [illegible] ہیں۔ موصوف کو کیرالہ کے علمی و ادبی حلقہ میں ایک قابل احترام مقام حاصل ہے۔ اصل میں ان ہی کی تقریر سننے کے لئے دور دور علاقوں سے لوگ امڈ کر آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے ۵۰ سال سے میں مختلف مذہبی، ادبی اور سماجی جلسوں میں شرکت کر رہا ہوں۔ لیکن آج کے اس جلسہ کی طرح میری زندگی میں بہت کم روحانی اجتماع ہوئے جس میں ایک قسم کا [illegible] نظر آیا ہے۔

نہایت پر امن اور پرسکون ماحول میں جہاں کسی قسم کی آواز نہیں آتی اور ہر ایک کے چہرہ سے خلوص محبت اور اخوت کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ مجھے اور جگہ کم ہی نظر آتی رہتی ہیں۔ میرے بہت سارے احمدی دوست اور شاگرد ہیں ان سے مجھے حقیقی خلوص حاصل ہوا ہے۔ ان کے حسن سلوک نے مجھے احمدیت میں صاف دلی دیکھنے کا موقعہ دیا۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ احمدیت پیار، محبت اور عجز و انکساری کا دوسرا نام ہے۔ مجھے یہ سب کچھ اپنے احمدی دوستوں میں نظر آتے رہتے ہیں۔ احمدیت ایک ایسی چنگاری ہے جسے مٹی کے ڈھیر میں موجودہ مذہبی اور سیاسی رجحان نے دبا کر رکھ دیا ہے۔

مذہب خدا کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ میں مذہب خدا سے دوری کا نام بن کر رہ گیا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ موجودہ مذہب کے پیروکار انسان کو انسان سے دوری کو بڑھاتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ صحیح مذہب پر چلنے کی وجہ سے احمدیوں کو کن کن ظلم و ستم کی چکیوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ آج گلستان کو ریگستان بنایا جاتا ہے لیکن جماعت احمدیہ اس ریگستان کو گلستان میں تبدیل کر رہی ہے۔ اس کے لئے انہیں بہت ساری قربانیاں دینی پڑ رہی ہیں۔

اس قابل اور نہایت مشہور مقرر نے بتایا کہ اس موجودہ ہندوستان میں ایک روحانی انقلاب برپا کرنے کی استطاعت اور قابلیت صرف اور صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ یہ میری خوش فہمی نہیں۔ میرا کامل یقین ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اسلام کے دشمن خود مسلمانوں کے اندر پائے جاتے ہیں۔ جو اسلام کی تعلیمات کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اس کے لئے انہوں نے ایران، عراق اور دیگر اسلامی ممالک کی مثال پیش کی۔ اس کے بالمقابل پیار و محبت کی بنیاد کو قائم کرنے کے لئے جماعت احمدیہ پُر خلوص کوشش کر رہی ہے۔ لیکن آج اسلامی ممالک میں احمدیوں کو آزادانہ طور پر اسلام کی صحیح تعلیمات کی تبلیغ کی اجازت نہیں۔

ہندوستان میں کیرالہ میں اتنا بڑا اجتماع جماعت احمدیہ کو منعقد کرنے اور اس میں ایک غیر مسلم کو تقریر کرنے کی آزادی ملنا ہندوستان کی سیکولرزم کی ایک زندہ تصویر ہے۔ میری پُر خلوص آرزو ہے کہ جماعت احمدیہ کو زندگی کے ہر موڑ میں ترقیاں ہی ترقیاں نصیب ہوں۔

اس تقریر کے بعد صاحب صدر نے اس سال وفات شدہ جماعت احمدیہ کے مخلص بزرگوں کی یاد کو تازہ کر کے ان کے لئے دعا کی درخواست کی جن میں محترم صدیق امیر علی صاحب اور مکرم این حافظ صاحب کے نام سر فہرست ہیں۔

اس کے بعد مکرم این عبد الرحیم صاحب نے صد سالہ اظہار تشکر کے سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم ایم عبد الرحمن صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ضمن میں ایک برجستہ تقریر کی۔

کیرالہ کے علمی اور ادبی حلقہ میں پی آر ایم منکلاتھ (P.R.M. MANAKKALATH) کا نام بہت ہی شہرت رکھتا ہے۔ آپ ایک سیاسی لیڈر بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اس جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ

میں بیمار تھا روحانی اور جسمانی لحاظ سے۔ لیکن مجھے جسمانی و روحانی صحت دینے میں جماعت احمدیہ کا بہت بڑا دخل ہے۔ میں OPEN HEART OPERATION کے لئے امریکہ گیا تھا۔ وہاں PORT LAND HOSPITAL میں میرا آپریشن وہاں کے ایک احمدی ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے ۱۲؍جون ۸۷ء کو کیا تھا۔ دنیا میں ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب جیسے شخص کو پیدا کرنے کی طاقت صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے۔ آپریشن سے قبل وہاں کے تین اور ڈاکٹروں نے آپریشن ناکام ہو جانے کا فیصلہ کر کے مجھے واپس جانے کا مشورہ دیا تھا اس وقت ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے کہا کہ میں خدا پر توکل کرتے ہوئے آپریشن کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے بہت دعائیں کرتے ہوئے میرا آپریشن کیا اور چھ ہی دن کے بعد ڈسچارج کر دیا۔ اور انہوں نے دس دن تک باہر رہنے اور دسویں دن CHECK UP کرانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مجھے یہ دس دن تک اپنے ہی گھر میں رہنے اور مکمل آرام پہنچانے کا اہتمام کیا۔ ان سے رخصت ہوتے وقت انہوں نے مجھے تحفۃً ایک کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" (انگریزی) دی تھی۔ ہوائی جہاز میں میں نے وہ کتاب پڑھ لی۔ اس کتاب نے میرے اندر ایک انقلاب پیدا کر دیا (انہوں نے وہ متعلقہ صفحات کو پڑھ کر سنایا) انہوں نے بتایا کہ میں آج یہاں احمدیت کا سفیر بن کر آیا ہوں اور ڈاکٹر آفتاب احمد اور ان کی اہلیہ کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں انہوں نے نہ صرف مجھے دل دیا بلکہ انہوں نے مجھ کو موہ بھی لیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جن احمدیوں سے بھی میرے تعلقات ہیں ان سبھوں نے اپنے اعلیٰ اخلاق اور پُر خلوص محبت کے ذریعہ میرے دل میں ہمیشہ شفقت والی جگہ بنا لی ہے۔

آپریشن تک مجھے خدا پر ایمان نہیں تھا۔ لیکن آپریشن کے بعد خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والے احمدیوں کی صحبت اور ان کی کتابوں کے پڑھنے کے بعد میں خدا کو ماننے والا بن گیا ہوں۔ جماعت احمدیہ کا جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ کی تعلیمات و اخلاق کو دنیا کو اسلام کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے والی جماعت ہے۔ جسے کسی اقتدار یا سیاسی مفاد کی کوئی خواہش نہیں۔

اس کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے عقائد احمدیت پر روشنی ڈالی جس کا ترجمہ محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب ساتھ کے ساتھ کرتے رہے۔ اس جلسہ کی آخری تقریر محترم مولوی محمد یوسف صاحب کی مسئلہ ختم نبوت پر ہوئی۔

مختصر صدارتی خطاب اور اظہار تشکر کے بعد یہ جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ ان جلسوں کی رپورٹ تمام اخبارات میں پہلے صفحہ پر ہی تصاویر کے ساتھ شائع ہوئیں۔ نیز T.V. میں بھی اور ریڈیو پر بھی ان جلسوں کی رپورٹ نشر ہوئی۔

پینگاڈی میں ایک خاص تقریب

صد سالہ جشن اظہار تشکر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پینگاڈی کی طرف سے ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر مسافروں کی سہولت کے لئے چھ نہایت ہی قیمتی بنچ جو ماربل کے بنائے ہوئے تیار کئے گئے جن پر چھ ہزار روپے خرچ ہوئے تیار کئے گئے یہ بنچ ریلوے کے سپرد کرنے کی تقریب ریلوے اسٹیشن کے باہر تیار کئے گئے پنڈال میں مورخہ ۲۰؍اپریل شام کے چار بجے منعقد ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب کی زیر صدارت منعقدہ اس تقریب میں مکرم [illegible] محمد الحمید صاحب نے خوش آمدید کہا۔

(باقی ملاحظہ فرمائیں صفحہ [illegible] پر)

منقولات

(۱) ننکانہ صاحب میں آتشزدگی اور لوٹ مار میں مقامی انتظامیہ بھی ملوث تھی

قادیانیوں کی ایک کروڑ روپے کی املاک نذر آتش کر دی گئیں۔ قادیانی ترجمان

لاہور (نامہ نگار) جماعت احمدیہ کی جانب سے ضلع فیصل آباد اور ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کے خلاف تشدد کے حالیہ واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ جماعت نے تمام سیاسی رہنماؤں سے اپیل کی کہ قومی یکجہتی اور اس کی سلامتی کی خاطر اس صورت حال کا نوٹس لیں اور مذہبی منافرت پھیلانے والوں کی حوصلہ شکنی کریں۔ قادیانیوں کی جماعت کے ایک ترجمان راجہ غالب احمد نے پریس کانفرنس میں اس الزام کو سراسر من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیا کہ کسی قادیانی نے قرآن حکیم کی بے حرمتی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے واقعات کسی سوچی سمجھی سکیم کا نتیجہ تھے۔ جن میں باہر کے لوگوں نے قادیانیوں کے گھر جلائے اور ان کا سب کچھ لوٹ کر لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی جماعت نے خطرے کا احساس کرتے ہوئے تمام ذمہ دار ارباب اختیار کو قبل از وقت خبردار کر دیا تھا۔ لیکن حکومت نے تشدد کو روک سکنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہنگاموں کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ۹ اپریل کو فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے ایک گاؤں چک نمبر ۵۶۵ میں بعض مولوی حضرات نے لاؤڈ سپیکروں پر یہ اشتعال انگیز اعلان کیا کہ چک نمبر ۵۶۷ میں ایک احمدی نے قرآن کے اوراق جلا دیئے ہیں چنانچہ کئی سو مسلح افراد کا جلوس ہوائی فائرنگ کرتا ہوا چک نمبر ۵۶۳ میں پہنچا اور ان احمدیوں کو جلوس کے سپرد کرنے کا مطالبہ کیا جنہوں نے خواہ مخواہ قرآن پاک کی بے حرمتی کی ہے گاؤں کے معززین جن کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں جلوس کے سربراہ کو بتایا کہ وہاں ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ اس کے باوجود بھی قادیانیوں کی املاک لوٹ کر آگ لگا دی گئی جلوس نے نواحی گاؤں چک نمبر ۵۶۵ کی جانب بڑھنے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگوں کے مزاحمت کرنے پر وہاں کوئی فساد نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ اگلے روز بھی یعنی ۱۰ اپریل کی صبح مختلف دیہات کے مولوی حضرات نے قادیانیوں کے خلاف اشتعال پھیلانے کی بھرپور کوشش کی لیکن سنجیدہ شہریوں نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ چنانچہ بعض دینی مدارس کی تیار کردہ "دیوبندی فورس" اور مقامی کالج کے لڑکوں کا جتھہ تیار کرکے ان کے ذریعہ ضلع شیخوپورہ کے شہر ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کی املاک پر حملہ کرا دیا گیا۔ اس حملے میں قادیانیوں کے گھر درسگاہیں اور عبادت گاہیں لوٹ کر نذر آتش کر دی گئیں۔ ان گھروں میں قرآن کریم کے نسخے بھی جل گئے۔ مرزا غالب احمد نے دعویٰ کیا کہ تمام حملہ آور باہر کے علاقوں سے تعلق رکھتے تھے ان میں کوئی مقامی شخص شامل نہیں تھا کیونکہ مقامی لوگوں کو علم ہو چکا تھا کہ قادیانیوں کے خلاف افواہوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات کا المناک پہلو یہ ہے کہ ننکانہ صاحب میں ہنگامے وہاں کے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ اور ڈی ایس پی کی موجودگی میں ہوئے جب ایک ایڈووکیٹ مرزا الطاف الرحمٰن نے سرکاری حکام سے فسادیوں کو روکنے کی درخواست کی تو اسے کہا گیا کہ وہ اپنی جان کی خیر منائے ان ہنگاموں میں قادیانیوں کے تقریباً پچاس گھر جلائے گئے اور ان کا تمام سامان حملہ آور لوٹ کر لے گئے بعض واقعات میں سرکاری اہلکار لوٹ مار کرنے والوں کی اعانت کرتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ بے گھر ہونے والے قادیانیوں کو مقامی آبادی کے لوگوں نے پناہ دی نقصان کا اندازہ ایک کروڑ روپے بیان کیا گیا۔ مرزا غالب احمد نے گلوگیر آواز میں کہا ہم جیسے بھی ہوں اس ملک کے شہری ہیں اس ملک کے بنانے اور اس کا دفاع کرنے میں ہمارا بھی خون پسینہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا عقیدہ کے اختلاف کے باوجود کون بدبخت ہوگا جو قرآن حکیم کی بے حرمتی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض قوتوں کا مفاد عوام کے مختلف حلقوں کے درمیان منافرت پیدا کرنے کا ہے۔

(روزنامہ حیدر پاکستان ۱۶ مئی ۸۹)

(۲) جماعت احمدیہ سو سے زیادہ زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کرے گی

صد سالہ جشن میں رنگ رلیاں اور میلے جیسے پروگرام شامل نہیں ہونگے۔ مرزا طاہر احمد

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کہا ہے کہ جماعت کے صد سالہ جشن کے سلسلے میں دنیا بھر میں تقریبات منانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بی بی سی سے نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ہم پورے سال کو تشکر کے سال کے طور پر منا رہے ہیں۔ اور ہماری خوشیاں اور غم اس قسم کے نہیں کہ جیسے دنیا میں رنگ رلیاں ہوتی ہیں۔ اور میلے ہوتے ہیں۔ ہمارا سب سے بڑا پروگرام یہ ہے کہ قرآن کریم کے ۱۰۰ سے زیادہ زبانوں میں تراجم کرکے شائع کئے جائیں۔ اس میں سے بہت سے تیار ہو چکے ہیں۔ ۱۰۰ زبانوں میں قرآن کریم کے پورے ترجمے ہو چکے ہیں۔ جب کہ ۱۱۸ زبانوں میں ترجمے الٰہی آیات سے انتخاب کرکے جو آج کی دنیا کو پیغام دے سکیں۔ تیار کر لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ احادیث نبوی پر اس سے پہلے بہت تھوڑا کام ہوا ہے۔ احادیث کا بھی ۱۱۸ زبانوں میں ترجمہ کروا کے ہم اس سال تمام دنیا کو تحفہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صد سالہ جشن کے سلسلے میں نمائش کنونشن اور جلسے تو ہوں گے۔ لیکن زیادہ زور بنی نوع انسان کی خدمت کے کاموں پر ہے۔ یہاں تک کہ تمام دنیا میں قیدیوں تک پہنچنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ تمام جیلوں سے رابطے قائم کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے چالیس منصوبوں میں رفاہ عامہ کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ اس منصوبے میں ہسپتالوں کا اجراء سکولوں کا اجراء غریب ممالک کی ضروریات کو پوری کرنے کی کوشش، بے سہارا لوگوں کو سہارا دینے کی کوشش کرنا شامل ہے۔ بین الاقوامی کنونشن کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دراصل یہ کنونشن ربوہ ہی میں ہونا چاہیئے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ پنجاب کی حکومت نے کل ہی ایک حکم جاری کر دیا ہے۔ کہ جشن منانے کی کوئی صورت اختیار نہ کی جائے۔ یہاں تک کہ اچھے کپڑے پہن کر باہر نہ آنا۔ بچوں کو مٹھائی بھی نہیں دینی اور جلوس جلسے کا سوال ہی نہیں۔ غیر معمولی طور پر بتیاں بھی روشن نہیں کرنی۔ جس سے یہ شبہ پڑتا ہو کہ تم خوش ہو رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ لندن سمیت تمام دنیا میں جلسے ہوں گے مرکزی جلسہ دراصل جہاں جماعت کا ہیڈ کوارٹر ہے وہاں ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن یہاں میں جس جلسے میں شامل ہوں گا وہ بھی ایک قسم کا مرکزی جلسہ بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف لندن میں نہیں بلکہ دنیا کے بہت سے ممالک میں جلسوں میں شرکت کر رہا ہوں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ غیر مسلموں کے لئے جامع تفصیلی اور ہمہ گیر منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں غیر مسلموں کو بلا کر تقاریر ہوں گی۔ اور حضرت محمدؐ کی سیرت پر ان سے بھی تقریریں کروائی جائیں گی۔ تاکہ وہ ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ اور ان کی غلط فہمیاں دور ہوں۔ اور ان ہی کے دانشوروں کے ذریعے آنحضورؐ کی تعریف میں لوگ کلمات سنیں گے تو زیادہ اثر ہوگا۔

(روزنامہ حیدر پاکستان ۲۳ مارچ ۸۹)

جماعت احمدیہ کے اخبارات پر مقدمات

لندن (پ ر) جماعت احمدیہ کے ترجمان رشید احمد چوہدری نے پاکستان میں پریس پر پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ابھی تک جماعت احمدیہ کے ساتھ انتہائی ظالمانہ سلوک ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو حکومت کے نمائندے بار بار اعلان کر رہے ہیں کہ پاکستان میں پریس کو مکمل آزادی حاصل ہے اور دوسری طرف ایک ہفتہ کے اندر اندر ربوہ سے نکلنے والے جماعت احمدیہ کے اخبار و رسائل پر چھ مقدمات درج کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں جو مقدمات ...

کا تراجم روز نامہ اخبار الفضل، عورتوں کا ماہنامہ مصباح، بچوں کا ماہنامہ رسالہ تشحیذ الاذہان اور نوجوانوں کا ماہنامہ رسالہ خالد شائع ہوتے ہیں۔ مقامی پولیس کسی صوبیدار کی رپورٹ پر کہ ان جرائد میں قرآنی آیات درج ہیں جس سے ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں یا ایسا مضمون شائع ہوا ہے جس سے احمدیت کی تبلیغ کی گئی ہے۔ مقدمہ درج کر لیتی ہے۔ رشید احمد چوہدری نے بتایا کہ حال ہی میں روز نامہ الفضل کے منیجر پرنٹر قاضی منیر احمد کو چوتھی مرتبہ گرفتار کر کے حوالات بھجوا دیا گیا ہے اور اس وقت تک ان پر ۱۹ مقدمات درج ہو چکے ہیں۔

(MILLAT LONDON. 27.3.89)

(۴) انسانی حقوق کی کمیٹی نے ننکانہ صاحب کا دورہ کیا

لاہور (نمائندہ حیدر) مقامی انسانی حقوق کی کمیٹی نے ننکانہ صاحب جا کر وہاں ہونے والے سانحہ کا جائزہ لیا۔ اس کمیٹی میں جو ڈاکٹر مبشر حسن کی قیادت میں گئی تھی شاہ تاج قزلباش، مہناز رفیع، ایس ایم ظفر ایڈووکیٹ ممتاز احمد اور فوٹو گرافر بھی شامل تھے۔ کمیٹی کا مقصد صحیح صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ کمیٹی کے تمام ارکان اپنی سفارشات مرتب کر کے ڈاکٹر مبشر حسن کو پیش کریں گے جس کے بعد ڈاکٹر مبشر حسن انسانی ہمدردی کے کمیشن کو یہ رپورٹ پیش کریں گے یہ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں ننکانہ صاحب میں ایک مشتعل ہجوم نے قادیانیوں کے کئی گھروں اور دکانوں کو لوٹ کر نذر آتش کر دیا تھا۔

(HIADER PAKISTAN. 18.4.89)

(۵) مقدس ہستی کے بارے میں کسی کو غلط زبان استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

سلمان رشدی کی شیطانی کتاب میں اسلام کے خلاف نہایت گھٹیا زبان استعمال کی گئی ہے۔

لندن۔ قادیانی جماعت کے ایک پریس ریلیز کے مطابق اس کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کہا ہے کہ سلمان رشدی کے ناول شیطانک ورسز میں اسلام کے خلاف انتہائی گھٹیا اور گندی زبان استعمال کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ گو اسلامی تعلیم کے مطابق ہر شخص کو آزادی رائے کا حق ہونا چاہیئے مگر کسی شخص کو یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا کہ ان مقدس ہستیوں کے بارے میں جن کے لئے لاکھوں کروڑوں مسلمان اپنی زندگیاں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہوں توہین آمیز الفاظ استعمال کرے محمود ہال لندن میں دو سو کے لگ بھگ سامعین جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے تھے اور جن ہنسلو کے لارڈ میئر کونسل کے ارکان ایم۔ پی اور دیگر معزز افراد شامل تھے کو خطاب کرتے ہوئے امام قادیانی جماعت نے کہا کہ اگر کوئی برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کے خلاف وہی سے کام لے تو اسے فوراً اپنے الفاظ واپس لینے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج کسی بنیادی اصول سے اختلاف کی بناء پر نہیں بلکہ اسلام کی ان مقدس ترین ہستیوں کے خلاف انتہائی گھٹیا اور لچر زبان استعمال کرنے کی وجہ سے ہے۔

(DAILYREPORT- 1.3.89)

(۶) محترمہ بے نظیر بھٹو اور مولانا فضل الرحمٰن کے آمنے سامنے کارٹون بنا کر یہ خبر شائع ہوئی ہے۔) (ایڈیٹر)

پیپلز پارٹی اور جے یو آئی میں آٹھویں ترمیم اور نفاذ شریعت پر سمجھوتہ ہو گیا۔ (خبر)

PEOPLES PARTY AND J.U.I. STRUCK A BARGAIN. (NEWS.). (روزنامہ ملت لندن ۱۸/اپریل ۱۹۸۹ء)

(۷) شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کے دو قادیانی افسروں کی درخواست ضمانت مسترد

قادیانی افسروں نے پابندی کے باوجود صد سالہ تقریب منعقد کی تھی ملز کے جنرل منیجر کی ضمانت منظور کر لی گئی۔ علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت

پھالیہ (نامہ نگار) مقامی مجسٹریٹ نے شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کے قادیانی افسران محمود احمد خالد، مشتاق احمد ظہیر کی درخواست ضمانت مسترد کر دی جب کہ جنرل منیجر فاروق احمد صدیقی کی ضمانت منظور کر لی۔ درخواست ضمانت کا فیصلہ سننے کے لئے شہریوں کی کثیر تعداد عدالت کے باہر موجود تھی جب کہ قادیانی اور قادیانی نواز افراد بھی موجود تھے حالات خراب ہونے کا اندیشہ تھا لیکن اے سی سلیم شیر افگن کیانی راؤ غلام حسین سٹی مجسٹریٹ ڈی ایس پی سید زوار حسین شاہ اور پولیس کی بھاری جمعیت موقع پر موجود رہی انتظامیہ کی بروقت مداخلت سے کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

مجسٹریٹ پرویز اختر ڈار نے دو بجے فیصلہ سنا دیا اور جنرل منیجر فاروق احمد صدیقی کی ضمانت منظور کر لی۔ جب کہ محمود احمد کین منیجر مشتاق احمد ظہیر پی آر او کی ضمانتیں نامنظور کر دیں اس فیصلہ سے مسلمانوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی خیال رہے کہ شاہ تاج شوگر ملز کے قادیانی افسران نے پابندی کے باوجود صد سالہ جشن کی تقریب منعقد کی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری ملک محمد یامین قادری کی رپورٹ پر قادیانی افسران کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کر لیا تھا۔ آج جامع مسجد نور میں ختم نبوت علماء کونسل کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں مقامی انتظامیہ کے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ فیصلے کی تعریف کی اجلاس میں علامہ عنایت اللہ گجراتی مولانا قاضی منظور الحق مولانا مفتی عبدالواحد حافظ محمد نذیر قاری محمد اشرف خواجہ محمد رشید ملک محمد یامین قادری حاجی جاوید اقبال ملک مظہر محمود خان اکرام اللہ خان اور دیگر علماء اور کارکنوں نے شرکت کی۔

(MASHRAQ. 21.4.89

(۸) صوبے بھر میں قادیانیوں کی نگرانی کا حکم دیدیا گیا

قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر بھی سختی سے عمل کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم

لاہور (نوری) حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے اور ان کی نگرانی کا حکم دیدیا ہے۔ یہ حکم فیصل آباد میں قرآن پاک جلانے کے واقعہ کے بعد دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں اور پولیس کے ضلعی سربراہوں اور دیگر ایجنسیوں کو ایک مراسلہ کے ذریعے ہدایات دی ہیں کہ قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور کسی بھی مسئلہ میں ملوث قادیانی کے بارے میں حکومت کے نوٹس میں لایا جائے اور کسی قسم کی کوئی رعایت نہ برتی جائے اس کے علاوہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر سختی سے عملدر آمد کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

(JANG PAKISTAN. 21.4.89)

(۹) حکومت پنجاب کو احمدیوں کے گھر لوٹنے والوں اور جلانے والوں پر بھی نظر رکھنی چاہیئے ——— مرزا خورشید احمد

ربوہ (نمائندہ حیدر) جماعت احمدیہ کے مرکزی ترجمان مرزا خورشید احمد نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ احمدیوں کی سرگرمیاں اللہ اور اس کے رسولؐ کا نام لینا نمازیں پڑھنا روزے رکھنا اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ وہ اخبارات میں چھپنے والی اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے کہ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں قادیانیوں کی نگرانی کا حکم صوبے کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو دے دیا ہے انہوں نے کہا کہ معلوم نہیں یہ

خبر بھی ہے یا جھوٹی تاہم احمدی تو رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عبادات اور دینی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ امید ہے کہ حکومت پنجاب احمدیوں کے گھروں کو جلانے والوں ان کا سامان لوٹنے والوں اور ان کے باغات کو اجاڑنے والوں اور گھریلو سامان کو تباہ کرنے والوں کی سرگرمیوں پر بھی اپنی نگرانی رکھے گی۔

(HIADER PAKISTAN. 23.4.89)

(۱۰) احمدیوں پر قرآن پاک جلانے کا الزام غلط ہے!

رشید احمد چوہدری

لندن (رپورٹ) جماعت احمدیہ کے ترجمان رشید احمد چوہدری نے اس خبر پر کہ قرآن پاک کی بے حرمتی کے مجرم قادیانی ناصر احمد کو گرفتار کرنے کے صلے میں مقامی پولیس افسر کو ترقی دی گئی ہے، پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ پر یہ بہت بڑا بہتان ہے کہ اس کے کسی رکن نے قرآن پاک کو جلانے کی کوشش کی ہے انہوں نے کہا کہ احمدی قرآن مجید کی بے حد تعظیم کرتے ہیں اور اس کے تقدس کے لئے ہمارے جان و مال حاضر ہیں انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ تو قرآن حکیم کا دنیا بھر کی زبانوں میں ترجمہ شائع کرانے کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہے۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ قرآن حکیم کی بے حرمتی کا مرتکب ہو۔ انہوں نے ننکانہ اور اس کے گرد و نواح میں ہونے والے حالیہ واقعات پر کہا کہ مقامی مولویوں اور مدرسہ کے طالب علموں نے احمدیوں کے مکانوں، دکانوں اور مساجد پر حملے کئے جلوس کے شرکاء ہتھوڑوں اور دیگر آلات سے مسلح تھے جن سے دروازوں کھڑکیوں اور روشندانوں کو توڑا گیا۔ پھر گھروں کا سامان لوٹا گیا اور بعد میں ان کو آگ لگا دی گئی پانچ احمدی زخمی ہوئے جن میں سے دو ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ رشید احمد چوہدری نے دعویٰ کیا کہ جلوس کے ہمراہ پولیس کے اعلیٰ افسران تک موجود تھے۔ مگر کسی جگہ بھی پولیس نے مجرم آدمیوں کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔ دو احمدی وکلاء کی لائبریری اور ریکارڈ کی تمام فائلیں تک جلا دی گئیں۔ ایک احمدی کے مکان میں مرغیوں کو پکڑ کر ان کی گردنوں کو مروڑ کر ہلاک کیا گیا اور پھر جلتی آگ میں پھینک دیا گیا اور قرآن مجید علیحدہ کوٹھڑی میں رکھ کر جلا دیئے گئے رشید احمد چوہدری نے کہا کہ ننکانہ صاحب کے احمدیوں نے بتایا ہے کہ چند دن پہلے وہ ضلع کے اعلیٰ سرکاری افسران سے ملے تھے اور انہیں بدلتے ہوئے حالات سے آگاہ کر کے بتایا تھا کہ ان کی جان و مال خطرے میں ہیں۔ ان سرکاری افسروں نے اطمینان دلایا تھا کہ آپ بے فکر رہیں ہم نے تمام انتظامات کر لئے ہیں اور آپ کا بال بیکا نہیں ہوگا اس واضح یقین دہانی کے باوجود پولیس کے سامنے ان کا تمام اثاثہ تباہ کر دیا گیا۔ اور کسی جگہ بھی کسی احمدی کی حفاظت نہیں کی گئی۔

(MILLAT LONDON. 26.4.89)

(۱۱) ننکانہ صاحب کی انتظامیہ ہمارے خلاف جانبدار رہی!

راجہ غالب احمد

لاہور (نمائندہ خصوصی) قادیانی جماعت لاہور کے سیکرٹری راجہ غالب احمد نے گزشتہ روز ایک نیوز کانفرنس میں کہا ہے کہ ننکانہ صاحب میں مقامی انتظامیہ کا قادیانیوں کے ساتھ رویہ جانبدارانہ ہے۔ جس کی وجہ سے ۱۲ اپریل کو ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کے گھروں کو جلا دیا گیا۔ اس سے ایک کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس روز صرف ایک قادیانی کے گھر سے ۵۰ تولے سونا غائب ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ننکانہ صاحب کے نواحی دیہات میں گھر جلانے اور توڑ پھوڑ کے واقعات میں مقامی مولوی اور مدرسوں کے طالب علم شامل ہیں ہم نے انتظامیہ اور پولیس کو ان خدشات سے بروقت مطلع کر دیا تھا لیکن انہوں نے کوئی مناسب کارروائی نہ کی جس سے یہ ناخوشگوار واقعات رونما ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وزیر اعظم گورنر پنجاب وزیر اعلیٰ پنجاب آئی جی پنجاب اور ہوم سیکرٹری پنجاب کو ٹیلیفون اور ٹیلی گرام کے ذریعے آگاہ کیا ہے مگر ہماری کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ہم دانشوروں اور صحافیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ قادیانیوں پر ظلم ہو رہا ہے اور وہ خاموشی اور صبر سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن پاک کے جلانے کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور ہم قرآن پاک کو ہر لحاظ سے مقدم سمجھتے ہیں۔ کیونکہ قرآن پاک ہماری شریعت ہے اس کے لئے ہم ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

(NAWAI WAQAT. 15.4.89)

لکھنؤ میں صد سالہ جشن تشکر کا پروگرام

احباب جماعت یوپی، راجستھان و دہلی کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ ۲۴، ۲۵ جون بروز ہفتہ و اتوار صد سالہ جشن تشکر کانفرنس کا انعقاد لکھنؤ میں ہوگا۔ احباب کرام فوری طور پر چندہ کانفرنس ارسال فرمائیں اور اطلاع دیں کہ آپ کی جماعت کے کتنے افراد اس میں شریک ہو رہے ہیں اور کس روز لکھنؤ پہنچ رہے ہیں۔ ۲۴ جون کو ۱۱ بجے دن سیرت طیبہ پر سیمپوزیم بھی ہوگا۔ براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر چندہ کانفرنس وغیرہ کے متعلق خط و کتابت کی جائے۔

داؤد احمد بھٹی صدر استقبالیہ کمیٹی جشن تشکر کانفرنس یوپی
پنجاب سائیکل اینڈ آٹو موبائلس امین آباد لکھنؤ فون نمبر 43765

ایک ہزار روپے کی اعانت

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی حیدر آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ موصوف کے داماد مکرم سید مبشر احمد صاحب اور بیوی نے ایک ہزار روپیہ اعانت "بدر" کی مد میں بھجوائے ہیں۔ جو جماعت احمدیہ حیدر آباد میں ادا کر دیئے گئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے اور ان کے اہل و عیال کے مقاصد دینی و دنیوی میں شاندار کامیابیاں عطا فرمائے۔ اور صحت و عافیت سے رکھے موصوف کی اہلیہ کے دانتوں میں گذشتہ سے جو تکلیف ہے اسے جلد دور فرمائے۔ اور بچوں کو قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ایڈیٹر)

ولادت

مکرم فیروز احمد صاحب بٹر ناصر آباد کشمیر سے تحریر فرماتے ہیں کہ ہمارے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب بٹر آف ناصر آباد حال مقیم لندن کو ۱۲ مئی ۱۹۸۹ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے اس خوشی کے موقعہ پر مبلغ پچاس روپے صدقہ اور پچاس روپے اعانت بدر میں ادا کر دیئے گئے ہیں۔ زچہ و بچی کی صحت و عافیت اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ادارہ)

ضروری اعلان

کوڈیا تھور (کیرلہ) میں مباہلہ پر امن طور پر ہوگیا ہے۔ الحمد للہ
پرچہ ۱۵ کے "بدر" میں مکمل رپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔
(ایڈیٹر)

مالی سال کا اختتام اور احباب جماعت کی ذمہ داری

احباب جماعت کو یہ علم ہو چکا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے آغاز اور اختتام میں تبدیلی ہو چکی ہے۔ اس لحاظ سے انجمن کا موجودہ مالی سال اب ۳۰ جون ۸۹ء کو ختم ہوگا۔ گویا موجودہ مالی سال کے اختتام میں تقریباً ۱ ماہ باقی رہ گیا ہے مگر چندہ جات کی وصولی کی رفتار اور ریکارڈ سے یہ نظر آتا ہے کہ بلحاظ بجٹ اکثر جماعتوں کی طرف سے آمد چندہ جات کی وصولی غیر تسلی بخش ہے مثال کے ہ میں انسپکٹر صاحبان نے اپنے دورہ کے اختتام پر جو رپورٹ دی ہے اس میں اکثر جماعتوں کے افراد موجودہ مالی سال کے چندہ جات کی ادائیگی کے لحاظ سے اپنی ذمہ داری کو کما حقہ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بنیں۔ یاد رہے کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی میں غفلت لاپرواہی اور عدم توجہی کے نتیجہ میں جہاں جماعت کے تبلیغی تربیتی اور دیگر ضروری کام متأثر ہوتے ہیں وہاں انسان کے لئے کئی طرح کے مصائب اور ابتلاء کا موجب بن سکتی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بطور خاص ہندوستان کے احمدی احباب کو مخاطب کر کے جو پیغام بھجوایا ہے اور جس کو پمفلٹ کی شکل میں طبع کروا کر جملہ جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس پیغام میں لازمی چندہ جات کی ادائیگی میں غفلت اور کوتاہی کرنے والے احباب جماعت کے متعلق فرمایا ہے کہ:-

"میرا ساری زندگی کا تجربہ ہے کہ جو لوگ مالی قربانی میں خدا تعالیٰ سے صاف معاملہ نہیں رکھتے اور تقویٰ کے ساتھ اپنے مال سے اللہ اور اس کے دین کا حصہ الگ نہیں کرتے اُن کے دیگر معاملات بھی بگڑ جاتے ہیں گھروں کا سکون تباہ ہو جاتا ہے کاروبار میں نقصان اٹھانے لگتے ہیں اولاد کی تربیت میں بگاڑ آ جاتا ہے اور بالعموم اُن کی زندگی سے برکتیں اُٹھ جاتی ہیں پھر ایسے لوگوں کی دعوت الی اللہ کے کام میں بھی کوئی جان اور قوت پیدا نہیں ہوتی اس لئے اس مسئلہ کو معمولی نہ سمجھیں خدا خوفی کے ساتھ اپنے بھلے کے لئے اس طرف پوری توجہ دیں اور یقین رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتے ہی ہیں گھٹتے ہرگز نہیں ہیں"

حضور انور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد مزید کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ لہٰذا جملہ افراد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ذمہ قابل ادا لازمی چندہ جات کو مالی سال کے اختتام سے قبل سو فیصدی ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ اور عہدیداران عال سے درخواست ہے کہ وہ وصول شدہ رقم کو اپنی اولین فرصت میں مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ ایسی رقوم موجودہ مالی سال کے حساب میں محسوب ہو سکیں نیز افراد جماعت سے وصولی بقایا کی طرف پوری توجہ دے کر ممنون فرماویں۔ کیونکہ تجربہ سے یہ ثابت ہے کہ جس جماعت کا سیکرٹری مال وصولی جات میں خاص طور پر دلچسپی لیتا ہے اور جد و جہد کرتا ہے اُس جماعت کے وصولی چندہ جات کی پوزیشن نمایاں طور پر بہتر ہوتی ہے اور اس نیک کام میں اپنا وقت خرچ کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے رزق اور اموال میں خیر و برکت دی جاتی ہے۔ جملہ صدر اور امراء صاحبان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ خود بھی جائزہ لیں اور وصولی چندہ جات میں جو کمی نظر آئے اس کو پورا کرنے کے لئے اپنی طرف سے خصوصی توجہ دے کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر رہے۔ اور اپنے بے شمار فضلوں اور انعامات سے نوازے (آمین)

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

کینانور میں جلسہ جشن تشکر بقیہ صفحہ (۹)

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم اوسی ابراہیم کٹی صاحب، صدر پنچایت ماڈائی۔ کے۔ کنجی کرشن صدر پنچایت ایجروم پروفیسر محمد صاحب۔ پی۔ یو تیرن اسسٹنٹ انجینئر۔ نارائن نمبیار اسٹیشن ماسٹر پینگاڈی۔ پی۔ کے آلی کرشن ورکز انسپکٹر جنوبی بیٹے اور محترم مولانا امینی صاحب نے جلسہ کو خطاب کیا۔ تمام مقررین نے جماعت احمدیہ کی اس مستقل خدمت خلق کے کاموں پر جو صدقہ جاریہ کا رنگ رکھتے ہیں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد دی۔ دعا کے بعد محترم مولانا امینی صاحب نے یہ Bamc. ... اسٹیشن ماسٹر کے سپرد کرنے کی رسم ادا کی۔ اس موقعہ پر غیر احمدیوں اور غیر مسلموں کی کثیر تعداد میں حاضری تھی۔

جلسہ عام مسجد احمدیہ

پینگاڈی کے سامنے خوبصورت پنڈال میں زیر صدارت محترم مولانا محمد ابوالوفا صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ اس کو مکرم این کنجو احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ، مکرم فیصل جو پنجور (یوگنڈا) مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب اور خاکسار نے خطاب کیا۔ ہر دو انگریزی تقریروں کا ترجمہ ایڈووکیٹ جمیل احمد صاحب اور عبدالحمید صاحب نے کیا۔

کالیکٹ میں جلسہ عام

مورخہ ۱۴ اپریل رات کے ۸ بجے جماعت احمدیہ کالیکٹ کے زیر اہتمام ایک پبلک مقام پر محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ اس میں مکرم اے پی کنجا مو صاحب صدر جماعت احمدیہ کالیکٹ محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب محترم فیصل صاحب اور خاکسار نے مختلف عنوانوں پر تقریریں کیں۔ کالیکٹ اور پینگاڈی کے جلسوں میں غیر معمولی طور پر کثیر تعداد میں حاضری تھی۔ احباب ادھر سے بھی یہ بات خاص طور پر نظر آ رہی تھی کہ جماعت احمدیہ کی دوسری صدی فتح و نصرت اور کامیابیوں کا پیغام لے کر طلوع ہوئی ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کے دن بہت قریب آ جائیں اور ساری دنیا اسلام کے جھنڈے تلے آ جائے۔ آمین۔

ولادتیں

(۱)۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد انور عباسی صاحب حال مقیم برمنگھم۔ بھوانسی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۰ اپریل کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے ولادت بذریعہ آپریشن ہوئی ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلم صاحب عباسی صدر جماعت احمدیہ نیروبی کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر غلام ... صاحب بھوانسی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے ... اور درازی عمر اور نیک خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر اعانت بدر میں ۱۲ روپے ادا کئے ہیں۔

خاکسار بدر الدین معتقاسہ قادیان

(۲) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو کہ ۱۳ مئی ۸۹ کو پیدا ہوئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچی کا نام دو نصرت جاوید رکھا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد سرور جاوید مسقط

مہنڈر میں جماعت کی شدید مخالفت اور ایک مسجد کی تعمیر

خدا تعالیٰ کے فضل سے پونچھ کے علاقہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں پانچ افراد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی اور آج خدا کے فضل سے تئیس ۲۳ جماعتیں قائم ہیں۔ مہنڈر تحصیل میں کئی جماعتیں قائم ہیں جماعت احمدیہ گورسائی میں ابھی تک مسجد تعمیر نہیں ہوئی تھی۔ گذشتہ ڈیڑھ سال سے یہاں جماعت کے دوستوں کو بڑا پریشان کیا گیا سوشل بائیکاٹ کیا گیا جو اب بھی کسی نہ کسی صورت میں قائم ہے۔ لیکن اس کے باوجود جماعت کے دوست پہلے سے زیادہ منظم اور مضبوط ہوئے جس کا ثبوت مسجد کی تعمیر ہے۔ گورسائی کا گاؤں پانچ ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے۔ یہاں صرف ایک شیعوں کا امام باڑہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے جماعت کے دوستوں میں ایک جوش پیدا کیا باوجود کم تعداد ہونے کے۔ شاندار مسجد تعمیر کی۔ آٹھ ہزار روپے سے ٹین خرید کر کے چھت لگائی گئی۔ اس کے اخراجات محترم چوہدری محمد بشیر صاحب کوٹلی نے اور مسجد کے لئے ایک کنال کی مکرم منشی صاحب نے دی اس کے ساتھ دیگر افراد نے بھی مختلف کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گورسائی کے سنی مولویوں نے بائیکاٹ کرتے ہوئے وہاں کے کاریگروں، مستریوں کو منع کیا کہ آپ ان کی مسجد میں کام نہ کریں۔ یہ اطلاع جب خاکسار کو ملی تو میں نے درہ دلیاں کے دو مستریوں مکرم مستری محمد حنیف صاحب ابن مستری عبد اللطیف صاحب و مکرم مستری علم دین صاحب نے دس دن وہاں کام کر کے مسجد کی دیواروں اور چھت کی تکمیل کی اور ان دونوں مستریوں نے کوئی اجرت بھی نہیں لی۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ ان دوستوں کو جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کی اور قربانی کا مظاہرہ کیا اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطاء فرمائے۔ اب وہاں مخالفین خود مسجد کی تعمیر پر آپس میں دست و گریبان ہیں۔ کہ ان غیر مسلموں نے مسجد تعمیر کر لی ہے اور ہم اتنی تعداد میں ہونے کے باوجود کوئی مسجد تعمیر نہیں کر سکے اس مقام پر مکرم محمد یعقوب صاحب۔ معلم وقف جدید نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دن رات ان تھک محنت کر کے جماعت کے دوستوں میں تحریک کر کے اس کام کو پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید بہتر رنگ میں کام کی توفیق بخشے۔

بشارت احمد بشیر
انچارج مبلغ علاقہ پونچھ

درخواست دعا

محترم چوہدری برکت اللہ صاحب ساندھن سے تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ النصیر روبینہ اور پوتی عزیزہ ساجدہ پروین نے جامعہ اردو علیگڑھ سے ادیب کا امتحان دیا تھا۔ اس امتحان میں ہمارے ساندھن سے تین اور احمدی بچیاں بھی شریک تھیں اس طرح بر الحمد للہ یہ پانچوں بچیاں اچھے نمبرات سے پاس ہوگئی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ تعلیم جاری رکھنے کے لئے سامان مہیا فرمائے۔

بدر کی اعانت آپکا قومی فریضہ ہے

نادر و نایاب تصاویر

مقامات مقدسہ قادیان اور جشن صد سالہ تشکر کی نادر و نایاب تصاویر رعایتی قیمت پر ہم سے حاصل کریں:

JUBILEE. ARTS. STUDIO
SPECIALIST IN VIDEO. FILMING
AND PHOTO GRAPHI
NEAR POST OFFICE QADIAN

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش: عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساڑی مارٹ۔ صالح پور کٹک (اڑیسہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

الیس اللہ بکاف عبدہ

پیش کردہ بانی پولیمرز کلکتہ - ۴۶

ٹیلیفون نمبرز: - ۵۲۰۶ - ۵۱۳۷ - ۴۰۲۸ - ۴۲

درخواست دعا

عزیزم سید شکر اللہ متعلم مدرسہ احمدیہ اپنے خالہ زاد بھائی سید محمود علی صاحب اور شیخ سعید المنان صاحب کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چت پور روڈ کلکتہ

MODERN SHOE CO
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PH - 275475
RESI. 273903　CALCUTTA - 700073

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ
ترجمہ :- دین کا خلاصہ خیر خواہی ہے

MOHAMMED RAHMAT　PHONE C/O 896808
AZ　SPECIALIST IN ALL KINDS OF TWO WHEELER MOTOR VEHICLES
45 - S.PANDUMALI COMPOUND
PR - BHADKAMKAR　BOMBAY - PH - 400008

" اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ "
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA　PHONE :- 279203
CARD BOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARD BOARD CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072

ارشاد بُک ایجنسی

اسلام لاؤ تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا

محتاج دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ نجی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکم محمد جہاں میں　:　ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس الیکٹرک کنٹریکٹر

RAICHURI ELECTRICALS & ELECTRIC CONTRACTORS
TARUN BHARAT CO OP HOUSE SOCT
PLOT NO 6 GROUND FLOORE OLD CHAKALA
OPP CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)
PH - OFFICE - 6348179
RESI - 6289389　BOMBAY 400099

اَطِعْ اَبَاکَ
اپنے باپ کی اطاعت کر
(حدیث نبوی)

SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS
DEALERS IN TIMBER TEAK POLES SIZES
FIRE WOOD, MANUFACTURERS OF WOODEN
FURNITURE ELECTRICAL ACCESSORIES ETC
PO VANIYAMBALAM (KERALA)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائیٹر :- سید شوکت علی اینڈ سنز
(پٹنہ)

خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی فون - ۶۲۹۴۳۳

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

آٹو ونگس

AUTOWINGS
15, SANT HOME HIGH ROAD
MADRAS - 600004
PHONE NO 76360
74350

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے)

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ: کرشن احمد گوتم احمد اینڈ برادرس پیسٹ آگسٹ جیون ڈریسنر ۔ دانش میدان روڈ بھدرک ۔۔۔۱۰۰۵۶ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر: شیخ محمد یونس احمدی ۔ فون نمبر 294

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو ۔ ٹی وی آڈیو شاپ پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے"
(کشتی نوح)

پیشکش:- ROYAL AGENCY

PRINTERS BOOK SELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS
CANNANORE - 670001 - PH - 4498 (KERALA)
HEAD OFFICE:- P.O PAYANGADI - 670303 - PH - 12

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

(پیشکش)

S.A.R.A TRADERS

WHOLESALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS
SHOE MARKET, NAYA POOL HYDERABAD 500002
PHONE - 522860

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴)

الائیڈ گلو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے ۔ فون ۴۴۹۱۴
نمبر ۴۴۴/۲/۴/۴ عقب کیبنیٹ ڈیپو ریلوے اسٹیشن حیدرآباد ۵۰۰۰۰۲ آندھرا پردیش

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS
AMBASSADOR - TREKKER
BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS
PERKINS P3 P4 P6 P6/354

آٹو ٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں ۔ پٹرول و ڈیزل کار، ٹرک، بس، جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں ۔ ٹیلیفون نمبر 28-5222, 28-1652

تار کا پتہ AUTOCENTRE

۱۶ مینگو لین کلکتہ ۔ ۷۰۰۰۰۱

AUTOTRADERS 16 MANGOE LANE CALCUTTA - 700001

"ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں"
(کشتی نوح)

AIR®

CALCUTTA - 15

پیش کرتے ہیں:-
آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!